

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ
وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوا الناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمد للہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سر نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ با محاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کار خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں اٹھارہ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمد للہ انیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کامنوں ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصار اللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمن

صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

وَاٰلَآءِ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَاءَنَا	لَوْ	لَا
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	نہیں	وہ امید رکھتے ہیں	ہماری ملاقات	کیوں نہ

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا لَوْ لَا

اور اُن لوگوں نے کہا جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہ

اُنْزِلْ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا
وہ اتارا گیا	ہم پر	فرشتے	یا	ہم دیکھتے ہیں	ہمارا رب

اُنْزِلْ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا

ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے۔

لَقَدْ	اَسْتَكْبَرُوْا	فِیْ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْا	كَبِیْرًا
یقیناً	انہوں نے تکبر کیا	میں	ان کے نفس	اور	انہوں نے سرکشی کی	سرکشی بڑا

لَقَدْ اَسْتَكْبَرُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْا عَتُوًّا كَبِیْرًا²²

یقیناً انہوں نے اپنے تنہیں بہت بڑا سمجھا ہے اور بہت بڑی سرکشی کی ہے۔

یَوْمَ	یَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشٰی	یَوْمَیْذٍ	لِّلْمُجْرِمِیْنَ	وَ
دن	وہ دیکھیں گے	فرشتے	نہیں	خوشخبری	اُس دن	مجرموں کے لئے	اور

یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشٰی یَوْمَیْذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ وَ

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور

یَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَ	قَدِمْنَا	اِلٰی	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ	عَمَلٍ
وہ کہیں گے	روک	بے روک دیا گیا ہو	اور	ہم نے پیش قدمی کی	طرف	جو	انہوں نے عمل کئے	سے	عمل

یَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا²³ وَ قَدِمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ

وہ کہیں گے (عذاب کے ان فرشتوں سے) ایسی روک ہی بہتر ہے جو پاٹی نہ جاسکے۔ اور جو عمل بھی انہوں نے کیا ہم اس کی طرف پیش قدمی کریں گے

فَجَعَلْنٰهُ	هَبَاءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحَبُ الْجَنَّةِ	یَوْمَیْذٍ	خَیْرٌ	مُّسْتَقَرًّا
پس ہم نے اُسے بنا دیا	ذرے، غبار	بکھرا ہوا، پراگندہ	جنت والے	اُس دن	بہتر	مستقل ٹھکانا

فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا²⁴ اَصْحَبُ الْجَنَّةِ یَوْمَیْذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا

اور ہم اُسے پراگندہ خاک بنا دیں گے۔ جنت کے رہنے والے اس دن مستقل ٹھکانے کے لحاظ سے بھی سب سے اچھے ہوں گے

وَاَحْسَنُ	مَقِيلًا	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّيِّئُ	بِالْغَمَامِ
اور	زیادہ اچھا	عارضی آرام کی جگہ	اور	دن	وہ پھٹے گی	آسمان

وَاَحْسَنُ مَقِيلًا ②۵ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّيِّئُ بِالْغَمَامِ

اور عارضی آرام کی جگہ کے لحاظ سے بھی بہترین۔ اور (یاد کرو) جس دن آسمان بادلوں (کی گھن گرج) سے پھٹنے لگے گا

وَاَنْزَلَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَنْزِيْلًا	اَلْمَلٰٓئِكَةُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
اور	وہ اتارا گیا	فرشتے	بار بار اتارا جانا	بادشاہت	اس دن	سچا

وَاَنْزَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَنْزِيْلًا ②۶ اَلْمَلٰٓئِكَةُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط

اور فرشتے جوق در جوق اتارے جائیں گے۔ سچی بادشاہت اُس دن رحمان کے لئے ہوگی

وَكَانَ	يَوْمًا	عَلٰی	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا
اور	وہ ہے	دن	پر، اوپر	کافر (جمع)

وَكَانَ يَوْمًا عَلٰی الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ②۷

اور کافروں کے لئے وہ بہت دشوار دن ہوگا۔

وَ	يَوْمَ	يَعْصُ	الظَّالِمُ	عَلٰی	يَدَيْهِ
اور	دن	وہ کالے گا	ظالم	پر، اوپر	اس کے دونوں ہاتھ

وَ يَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلٰی يَدَيْهِ

اور (یاد کرو) جس دن ظالم (حسرت سے) اپنے ہاتھ کالے گا

يَقُوْلُ	يَلِيْتَنِيْ	اَتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا
وہ کہے گا	اے کاش میں	میں نے اختیار کیا	ساتھ	رسول	راستہ

يَقُوْلُ يَلِيْتَنِيْ اَتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ②۸

اور کہے گا کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہی راہ اختیار کی ہوتی۔

يُوِيْلَتِيْ	لَيَتَنِيْ	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا
اے وائے ہلاکت	کاش میں	میں نے نہیں بنایا	فلاں	دوست

يُوِيْلَتِيْ لَيَتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ②۹

اے وائے ہلاکت! کاش میں فلاں شخص کو گہرا دوست نہ بناتا۔

لَقَدْ	أَضَلَّنِي	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَنِي
یقیناً	اس نے مجھے گمراہ کیا	سے	ذکر	بعد	جب	وہ میرے پاس آیا
لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ^ط						
اس نے یقیناً مجھے (اللہ کے) ذکر سے منحرف کر دیا بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آیا						
وَ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِلْإِنْسَانِ	خَذُولًا	وَ	قَالَ الرَّسُولُ
اور	وہ تھا	شیطان	انسان کے لئے	بے یار و مددگار چھوڑ جانے والا	اور	اس نے کہا رسول
وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ^{٣٠} وَقَالَ الرَّسُولُ						
اور شیطان تو انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ جانے والا ہے۔ اور رسول کہے گا						
يُرَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي	اتَّخَذُوا	هَذَا	الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا
اے میرے رب	یقیناً	میری قوم	انہوں نے بنایا	یہ	قرآن	متروک، چھوڑا ہوا
يُرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ^{٣١}						
اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو متروک کر چھوڑا ہے۔						
وَ	كَذَّبَكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِينَ
اور	اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر ایک کے لئے	نبی	دشمن	مجرم (جمع) سے
وَكَذَّبَكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ^ط						
اور اسی طرح ہم ہر نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیتے ہیں۔						
وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَ	نَصِيرًا	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور	وہ کافی ہوا	تیرا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددگار	انہوں نے کفر کیا
وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ^{٣٢} وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا						
اور بہت کافی ہے تیرا رب بطور ہادی اور بطور مددگار۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہیں گے کہ						
لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْآنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً
کیوں	نہ	وہ اتارا گیا	اس پر، اس کے اوپر	قرآن	اکٹھا	ایک دفعہ
لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ^{٣٣}						
اس پر قرآن ایک دفعہ کیوں نہ اتارا گیا۔						

كَذِبَكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهِ	فُؤَادَكَ	وَ	رَتَّلْنَاهُ	تَرْتِيلًا
اسی طرح	تا کہ ہم مضبوط کریں	اس کے ساتھ	تیرا دل	اور	ہم نے اسے پڑھا	ٹھہر ٹھہر کر
كَذِبَكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝۳۳						
اسی طرح (اتارا جانا تھا) تا کہ ہم اس کے ذریعہ تیرے دل کو ثبات عطا کریں اور (اسی طرح) ہم نے اسے بہت مستحکم اور سلیس بنایا ہے۔						
وَ لَا	يَا تُؤْنِكُ	بِثَلٍّ	إِلَّا	جِئْنَاكَ	بِالْحَقِّ	وَ أَحْسَنَ
اور	نہ	وہ تیرے پاس آئیں گے	مثال کے ساتھ	مگر	ہم تیرے پاس آئے	حق کے ساتھ اور بہترین
وَلَا يَأْتُونَكَ بِثَلٍّ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝۳۴						
اور وہ تیرے سامنے کوئی حجت نہیں لاتے مگر ہم (اسے رد کرنے کے لئے) تیرے پاس حق لے آتے ہیں اور (اُس کی) بہترین تفسیر بھی۔						
الَّذِينَ	يُحْشَرُونَ	عَلَى	وُجُوهِهِمْ	إِلَى	جَهَنَّمَ	
وہ لوگ	وہ اکٹھے کئے جائیں گے	پر، اوپر	ان کے چہرے	طرف	جہنم	
الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ ۚ						
وہ لوگ جو اوندھے منہ اکٹھے جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے						
أُولَئِكَ	شَرُّ	مَكَانًا	وَ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	
یہ لوگ	بُڑے، بدترین	مقام، مرتبہ	اور	زیادہ بھٹکا ہوا، زیادہ گمراہ	راستہ	
أُولَئِكَ شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۵						
یہی وہ لوگ ہیں جو مقام کے لحاظ سے سب سے بُرے اور راہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔						
وَ لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَ	جَعَلْنَا	مَعَهُ
اور	یقیناً	ہم نے دیا	موسیٰ کو کتاب	اور	ہم نے بنایا	اس کے ساتھ
					اس کا بھائی	ہارون
					وزیر/معاون	
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝۳۶						
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اس کے ساتھ ہم نے اس کے بھائی ہارون کو (اس کا) وزیر بنایا۔						
فَقُلْنَا	اِذْهَبَا	إِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
پس ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	طرف	قوم	وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو
فَقُلْنَا اِذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ						
پس ہم نے کہا تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری آیات کو جھٹلادیا ہے۔						

فَدَمَّرْنَاهُمْ	وَدَمَّرْنَا	وَدَمَّرْنَا	وَدَمَّرْنَا	وَدَمَّرْنَا	وَدَمَّرْنَا	وَدَمَّرْنَا
پس ہم نے انہیں ہلاک کیا	جڑی طرح ہلاک کرنا	اور	قوم	نوح	لہا	گڈبوا
رسل (جمع)						
فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۳۷ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّهَا كَذَّبُوا الرُّسُلَ						
پس ہم نے ان (لوگوں) کو جڑی طرح ہلاک کر دیا۔ اور نوح کی قوم کو بھی جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا						
أَغْرَقْنَاهُمْ	وَجَعَلْنَاهُمْ	لِلنَّاسِ	آيَةً	وَأَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	عَذَابًا أَلِيمًا
ہم نے انہیں غرق کر دیا	اور	ہم نے انہیں بنایا	لوگوں کے لئے	نشان	اور	ہم نے تیار کیا ظالموں کے لئے عذاب دردناک
أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِّلنَّاسِ آيَةً ۳۸ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۳۹						
ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں ہم نے لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے بہت دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔						
وَعَادًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا
اور	عاد	اور	ثمود	اور	کنوئیں والے (جمع)	اور
قَوْمًا	بَيْنَ	ذِيكَ	كَثِيرًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا	وَوَعْدًا
اور	عاد	اور	ثمود	اور	کنوئیں والے (جمع)	اور
وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقَوْمًا بَيْنَ ذِيكَ كَثِيرًا ۳۹						
اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو بھی اور بہت سی اُن قوموں کو بھی جو اس (عرصہ) کے درمیان تھیں۔						
وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْأَمْثَالَ	وَكُلًّا	تَبَرَّنَا	تَشْبِيرًا
اور	سب، ہر ایک	ہم نے بیان کیا	اس کے لئے	مثالیں	اور	سب، ہر ایک
وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْأَمْثَالَ ۴۰ وَكُلًّا تَبَرَّنَا تَشْبِيرًا ۴۱						
اور ہر ایک کے لئے ہم نے (عبرت آموز) مثالیں بیان کیں اور سب کو ہم نے (بالآخر) جڑی طرح ہلاک کر دیا۔						
وَلَقَدْ	آتَوَا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	أُمِطِرَتْ	مَطَرٌ
اور	یقیناً	وہ آئے، وہ گزر چکے	پر، اوپر	بستی	وہ جو، جس	وہ برساتی گئی
وَلَقَدْ آتَوَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرُ السَّوءِ ۴۲						
اور وہ (تیرے مخالف) ایسی بستی پر (بارہا) گزر چکے ہیں جس پر بڑی بارش برساتی گئی تھی۔						
أَفَلَمْ	يَكُونُوا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوا	لَا	يَرْجُونَ
پس کیا وہ نہیں ہوئے	وہ اسے دیکھتے ہیں	بلکہ	وہ تھے، وہ ہیں	نہیں	وہ امید رکھتے ہیں	دوبارہ اٹھنا
أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۴۳ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۴۴						
پس کیا وہ اس پر غور نہ کر سکے؟ حقیقت یہ ہے کہ وہ اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے۔						

وَ	إِذَا	رَأَوْكَ	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هَزُؤًا
اور	جب	انہوں نے تجھے دیکھا	نہیں	وہ تجھے بناتے ہیں	مگر	ہنسی کا نشانہ
وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هَزُؤًا ط						
اور جب وہ تجھے دیکھتے ہیں تو تجھے محض تمسخر کا نشانہ بناتے ہیں (یہ کہتے ہوئے کہ)						
أَهَذَا	الَّذِي	بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا	إِنْ كَادَ	لَيُضِلَّنَا
کیا یہ ہے	وہ جو	اس نے مبعوث کیا	اللہ	رسول	قریب تھا	وہ ضرور ہمیں گمراہ کر دے گا
أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ٤٢ إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ آلِهَتِنَا						
کیا یہ ہے وہ شخص جسے اللہ نے رسول بنا کر مبعوث کیا ہے؟ قریب تھا کہ یہ ہمیں اپنے معبودوں سے بھٹکا دیتا						
لَوْ	لَا	أَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ
اگر	نہ	کہ	ہم نے صبر کیا	اس پر	اور	عنقریب، جلد
لَوْ لَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ						
اگر ہم اُن پر صبر نہ کئے رہتے۔ اور وہ ضرور جان لیں گے						
حِينَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	
جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ بھٹکا ہوا، زیادہ گمراہ	راستہ	
حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ٤٣						
جب عذاب کو دیکھیں گے کہ کون راستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ بھٹکا ہوا تھا۔						
أَرَعَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ	إِلَهَهُ	هُوَ	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ
کیا تو نے دیکھا	جو، جس	اس نے بنایا	اس کا معبود	اس کی خواہش	پس کیا تو	تُو ہے، تُو ہوگا
أَرَعَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هُوَ ط أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ٤٤						
کیا تو نے اُس پر غور کیا جس نے اپنی خواہش ہی کو اپنا معبود بنا لیا۔ پس کیا تو اُس کا بھی ضامن بن سکتا ہے؟						
أَمْ	تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُونَ	أَوْ	يَعْقِلُونَ
کیا	تُو گمان کرتا ہے	کہ	ان میں سے اکثر	وہ سنتے ہیں	یا	وہ عقل کرتے ہیں
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ط						
کیا تو گمان کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں یا عقل رکھتے ہیں؟						

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا	بَلْ	هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا
نہیں	بلکہ	وہ (جمع)	زیادہ بھٹکا ہوا، زیادہ گمراہ	راستہ
إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ⁴⁵				
وہ نہیں ہیں مگر مویشیوں کی طرح بلکہ وہ (ان سے بھی) زیادہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔				
أَلَمْ تَرَ إِلَى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ
کیا تو نے نہیں دیکھا	تیرا رب	کس طرح، کیسے	اس نے پھیلا یا	سایہ
أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ⁴⁶				
کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ وہ کیسے سائے کو پھیلاتا جاتا ہے				
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسُ	عَلَيْهِ
اور اگر اس نے چاہا	پھر	ہم نے بنایا	سورج	اس پر
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ⁴⁶				
اور اگر وہ چاہتا تو اُسے ساکن بنا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر نشاندہی کرنے والا بنایا ہے۔				
ثُمَّ قَبْضُنْهُ	إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا	وَهُوَ
پھر ہم نے اس کو سمیٹا	ہماری طرف	سمیٹنا، کھینچنا	آہستہ آہستہ	وہ جو
ثُمَّ قَبْضُنْهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ⁴⁷ وَهُوَ الَّذِي				
پھر ہم اس (سائے) کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی ہے				
جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنُّومَ
اس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	لباس	نیند
جَعَلَ لَكُمْ الْيْلَ لِبَاسًا وَالنُّومَ سُبَاتًا				
جس نے تمہارے لئے رات کو لباس بنایا اور نیند کو آرام کا ذریعہ				
وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا	وَهُوَ	
اور	دن	منتشر ہونے کا ذریعہ، پھیل جانا	وہ	
وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ⁴⁸ وَهُوَ				
اور دن کو پھیلاؤ کا۔ اور وہی ہے				

الَّذِي	أَرْسَلَ	الرَّيْحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ
وہ جو	اس نے بھیجا	ہوائیں	خوشخبری	اس کی رحمت کے آگے آگے
الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ^ج				
جس نے اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دیتے ہوئے بھیجا				
وَ	أَنْزَلْنَا	مِنْ	السَّمَاءِ	مَاءً طَهُورًا
اور	ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی پاکیزہ
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ⁴⁹				
اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا۔				
لِنُحْيِيَ	بِهِ	بَلَدَةً	مَيِّتًا	وَّ نُسْقِيهِ
تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعہ	شہر، سرزمین	مردہ	اور ہم اس کو پلائیں گے
لِنُحْيِيَ بِهِ بَلَدَةً مَيِّتًا وَنُسْقِيهِ مَاءً طَهُورًا				
تاکہ ہم اس کے ذریعہ ایک مردہ سرزمین کو زندہ کریں اور اس (پانی) سے انہیں سیراب کریں جنہیں ہم نے بکثرت موشیوں				
وَّ	أَنَاسِيَّ	كَثِيرًا	وَّ	لَقَدْ
اور	انسان (جمع)	بہت زیادہ	اور	یقیناً
وَّ أَنَاسِيَّ كَثِيرًا ⁵⁰ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا				
اور انسانوں کی صورت میں پیدا کیا۔ اور یقیناً ہم نے اسے ان کے درمیان پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں				
فَأَبَى	أَكْثَرُ	النَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا
پس اس نے انکار کیا	اکثر	لوگ (جمع)	سوائے	کفر، ناشکری
فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ⁵¹				
مگر اکثر لوگوں نے محض ناشکری کرتے ہوئے انکار کر دیا۔				
وَّ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي
اور	اگر	ہم نے چاہا	ضرور ہم نے مبعوث کیا	میں
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ⁵²				
اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا ضرور مبعوث کر دیتے۔				

فَلَا تُطِيعِ	الْكَافِرِينَ	وَ	جَاهِدْهُمْ	بِهِ	جِهَادًا	كَبِيرًا
پس ٹوپیروی نہ کر	کافر (جمع)	اور	ٹوان سے جہاد کر	اس کے ساتھ	جہاد	بڑا
فَلَا تُطِيعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ⑤3						
پس کافروں کی پیروی نہ کر اور اس (قرآن) کے ذریعہ ان سے ایک بڑا جہاد کر۔						
وَ	هُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَذَا	عَذْبٌ فُرَاتٌ
اور	وہ	وہ جو	اس نے ملایا	دوسمندر	یہ	میٹھا
وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ						
اور وہی ہے جو دوسمندروں کو ملادے گا۔ یہ بہت میٹھا						
وَ	هَذَا	مِدْحٌ	أَجَاةٌ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا
اور	یہ	نمکین	تلخ، کڑوا	اور	اس نے بنایا	ان دونوں کے درمیان
وَهَذَا مِدْحٌ أَجَاةٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا						
اور یہ سخت کھارا (اور) کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان (سردست) ایک روک						
وَ	حِجْرًا	مَحْجُورًا	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ
اور	اوٹ، روک	جس کو روک دیا گیا ہو	اور	وہ	وہ جو	اس نے پیدا کیا
وَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ⑤4 وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا						
اور جدائی ڈال رکھی ہے جو پانی نہیں جاسکتی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا						
فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا	وَ	كَانَ	رَبُّكَ
پس اس نے اسے بنایا	آبائی رشتے	اور	سسرالی رشتے	اور	وہ ہے	تیرا رب
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ⑤5 وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا						
اور اسے آبائی اور سسرالی رشتوں میں باندھا اور تیرا رب دائمی قدرت رکھتا ہے۔						
وَ	يَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا
اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	جو	نہیں
وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ						
اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں						

وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ
اور	نہ	وہ انہیں نقصان پہنچاتا ہے	اور	وہ ہے	کافر	پر، خلاف	اس کا رب

وَاٰیٰتُہُمْ ۚ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّہٖ ظٰہِرًا ﴿۵۶﴾

اور نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کافر اپنے رب کے بالمقابل (دوسروں کی) پشت پناہی کرنے والا ہے۔

وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ
اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	نَذِیْرًا

وَمَاۤ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِیْرًا ﴿۵۷﴾

اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر ایک خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے کی حیثیت سے۔

قُلْ	مَاۤ اَسْأَلُکُمْ	عَلِیْہِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِلَّا	تُوکھدے	تُوکھدے
تُوکھدے	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	سے	اجر	مگر، سوائے	تُوکھدے	تُوکھدے

قُلْ مَاۤ اَسْأَلُکُمْ عَلِیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا

تُوکھدے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا مگر

مَنْ	شَاءَ	اَنْ یَّتَّخِذَ	اِلٰی	رَبِّہٖ	سَبِیْلًا	مَنْ	شَاءَ
جو	اس نے چاہا	کہ وہ اختیار کرے	طرف	اس کا رب	راستہ، راہ	مَنْ	شَاءَ

مَنْ شَاءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا ﴿۵۸﴾

جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے والی راہ اختیار کر سکتا ہے۔

وَتَوَكَّلْ	عَلٰی	الْحَیِّ	الَّذِیْ	لَا	یَمُوتُ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ
اور توکل کر	پر، اوپر	زندہ	وہ جو	نہیں	وہ مرتا ہے	اور	تُوکھدے

وَتَوَكَّلْ عَلٰی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہٖ ط

اور توکل کر اُس زندہ پر جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کر

وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ
اور	وہ کافی ہوا	گناہوں پر	اس کے بندے	خوب خبر رکھنے والا	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ	وَاٰیٰتُہُمْ

وَاٰیٰتُہُمْ بِہٖ بِذُنُوْبٍ عِبَادِہٖ خَبِیْرًا ﴿۵۹﴾

اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر رکھنے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
وہ جو	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَى	عَلَى	الْعَرْشِ
میں	چھ	دن، وقت (جمع)	پھر	اس نے قرار پکڑا	پر، اوپر	عرش، تخت

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

چھ دنوں میں پیدا کیا پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔

الرَّحْمَنُ	فَسْئَلُ	بِهِ	خَبِيرًا	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمَنِ
رحمان	پس ٹو پوچھ	اس کے ساتھ	خوب خبر رکھنے والا	اور	جب	کہا گیا	ان سے	تم سجدہ کرو	رحمان کے لئے

الرَّحْمَنُ فَسْئَلُ بِهِ خَبِيرًا ۝٦٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ

وہ رحمان ہے پس اس کے متعلق کسی واقفِ حال سے سوال کر۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمان کے حضور سجدہ کرو

قَالُوا	وَ	مَا	الرَّحْمَنُ	أَنْسَجِدُ	لِهَا	تَأْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُورًا
انہوں نے کہا	اور	کیا	رحمان	کیا ہم سجدہ کریں	اس کو جو	تو ہمیں حکم دیتا ہے	اور	اس نے انہیں بڑھایا	نفرت

قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنْسَجِدُ لَهَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝٦١

تو وہ کہتے ہیں کہ رحمان ہے کیا چیز؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے اور ان کو اس (بات) نے نفرت میں اور بھی بڑھادیا۔

تَبَارَكَ	الَّذِي	جَعَلَ	فِي	السَّمَاءِ	بُرُوجًا
وہ برکت والا ہوا	وہ جو	اس نے بنایا	میں	آسمان	برج، ستاروں کے ٹھہرنے کے مقام

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

بس ایک وہی برکت والا ثابت ہوا جس نے آسمان میں برج بنائے

وَ	جَعَلَ	فِيهَا	سِجًّا	وَ	قَمَرًا	مُنِيرًا
اور	اس نے بنایا	اس میں	چراغ	اور	چاند	روشن، نور دینے والا

وَجَعَلَ فِيهَا سِجًّا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝٦٢

اور اس (آسمان) میں ایک روشن چراغ (یعنی سورج) اور ایک چمکتا ہوا چاند بنایا۔

و	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الَّيْلَ	و	النَّهَارَ	خَلْفَةً
اور	وہ	وہ جو	اس نے بنایا	رات	اور	دن	آگے پیچھے آنا
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً							
اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا							
لِّسَنٍ	أَرَادَ	أَنْ يَذَّكَّرَ	أَوْ	أَرَادَ	شُكْرًا		
اس کے لئے جو	اس نے چاہا	کہ وہ نصیحت حاصل کرے	یا	اس نے چاہا	شکر کرنا		
لِّسَنٍ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكْرًا ﴿63﴾							
اُس کے لئے جو چاہے کہ نصیحت حاصل کرے یا شکر کرنا چاہے۔							
و	عِبَادُ	الرَّحْمَنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	عَلَى	الْأَرْضِ	هُونًا
اور	بندے	رحمان	وہ لوگ	وہ چلتے ہیں	پر، اوپر	زمین	فروتنی، عاجزی
وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا							
اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں							
و	إِذَا	خَاطَبَهُمْ	الْجَاهِلُونَ	قَالُوا	سَلَامًا		
اور	جب	وہ ان سے مخاطب ہوا	جاہل (جمع)	انہوں نے کہا	سلامتی، سلام		
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿64﴾							
اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو (جواباً) کہتے ہیں ”سلام“۔							
و	الَّذِينَ	يَبْتَغُونَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	و	قِيَامًا	
اور	وہ لوگ	وہ رات بسر کرتے ہیں	ان کے رب کے لئے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	قیام کرتے ہوئے	
وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿65﴾							
اور وہ لوگ جو اپنے رب کے لئے راتیں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔							
و	الَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ
اور	وہ لوگ	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ٹو پھیر دے، ٹوٹال دے	ہم سے	عذاب	جہنم
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ﴿66﴾							
اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب ٹال دے							

إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا	إِنَّهَا	سَاءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا
یقیناً	اس کا عذاب	وہ ہے	چمٹ جانے والا	یقیناً وہ	وہ بہت بُری ہے	عارضی ٹھکانہ	اور	مستقل ٹھکانہ
إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ								
یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً وہ عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی بہت بُری ہے اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔								
وَّ	الَّذِينَ	إِذَا	أَنْفَقُوا	لَمْ يُسْرِفُوا				
اور	وہ لوگ	جب	انہوں نے خرچ کیا	انہوں نے اسراف نہیں کیا				
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا								
اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے								
وَّ	لَمْ يَقْتُرُوا	وَّ	كَانَ	بَيْنَ	ذَلِكَ	قَوَامًا		
اور	انہوں نے بخل نہیں کیا	اور	وہ تھا	درمیان	اس	اعتدال		
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۖ								
اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ اس کے درمیان اعتدال ہوتا ہے۔								
وَّ	الَّذِينَ	لَا	يَدْعُونَ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	
اور	وہ لوگ	نہیں	وہ پکارتے ہیں	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	
وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ								
اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے								
وَّ	لَا	يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ
اور	نہ	وہ قتل کرتے ہیں	جان، نفس	جو، جسے	اس نے حرام کیا	اللہ	مگر	حق کے ساتھ
وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ								
اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے								
وَّ	لَا	يَزْنُونَ	وَّ	مَنْ يَفْعَلْ	ذَلِكَ	يَلْقَ	أَثَامًا	
اور	نہ	وہ زنا کرتے ہیں	اور	جو کرے گا	وہ	وہ پائے گا	گناہ	
وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ								
اور زنا نہیں کرتے۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ (کی سزا) پائے گا۔								

يُضَعَفُ لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وَ	يَخْلُدُ	فِيهِ	مُهَانًا
وہ بڑھایا جائے گا	اس کے لئے	عذاب	دن	قیامت	اور	وہ لمبا عرصہ رہے گا	اس میں ذلیل
يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ⁽⁷⁰⁾							
اس کے لئے قیامت کے دن عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں لمبے عرصہ تک ذلیل و خوار حالت میں رہے گا۔							
إِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	أَمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا
مگر	جو	اس نے توبہ کی	اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے کیا	عمل نیک
إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا							
سوائے اس کے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے۔							
فَأُولَٰئِكَ	يُبَدِّلُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ	وَ	كَانَ	اللَّهُ
پس یہ لوگ	وہ بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیاں	نیکیاں	اور	وہ تھا	اللہ
فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ⁽⁷¹⁾							
پس یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدیوں کو اللہ خوبیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔							
وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	
اور	جو جس	اس نے توبہ کی	اور	اس نے عمل کیا	نیک	پس یقیناً وہ	
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ							
اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجالائے تو وہی ہے جو							
يَتُوبُ	إِلَى	اللَّهِ	مَتَابًا	وَ	الَّذِينَ	لَا	يَشْهَدُونَ
وہ رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ	رجوع کرنا	اور	وہ لوگ	نہیں	وہ گواہی دیتے ہیں
يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ⁽⁷²⁾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ							
اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے							
وَ	إِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا		
اور	جب	وہ گزرے	لغویات سے	وہ گزرے	وہ گزرے		
وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ⁽⁷³⁾							
اور جب وہ لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں۔							

وَالَّذِينَ	إِذَا	ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ
وہ لوگ	جب	وہ یاد کروائے گئے، وہ نصیحت کئے گئے	نشانات کی، آیات کی	ان کا رب
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ				
اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات یاد کروائی جاتی ہیں				
لَمْ يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صَبَّأًا	وَأَعْيَانًا	عُمَيَّا
وہ نہیں گرے	اس کے اوپر، اس پر	بہرے	اور	اندھے
لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صَبَّأًا وَعُمَيَّا ⑦٤				
تو ان پر وہ بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔				
وَالَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا
وہ لوگ	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	تو عطا کر	ہمیں
أَزْوَاجًا	مِنْ	أَزْوَاجَنَا	سے	ہمارے جیون ساتھی
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا				
اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں				
وَذُرِّيَّتِنَا	قُرَّةَ	أَعْيُنٍ	وَأَجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِينَ
اور	ٹھنڈک	آنکھیں	اور	تو ہمیں بنا
إِمَامًا	مِنْ	إِمَامِنَا	متقیوں کے لئے	امام
وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَأَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ⑦٥				
اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔				
أُولَئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرَفَةَ	بِأَسْبَاطِهِمْ	صَبْرًا
یہ لوگ	وہ جزا دیئے جائیں گے	بالا خانہ	اس کے ساتھ جو/ اس وجہ سے	انہوں نے صبر کیا
أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرَفَةَ بِأَسْبَاطِهِمْ				
یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اس باعث کہ انہوں نے صبر کیا بالا خانے بطور جزا دیئے جائیں گے				
وَيُلَقَّوْنَ	فِيهَا	تَحِيَّةً	وَسَلَامًا	سَلَامًا
وہ پہنچائے جائیں گے	اس میں	خیر مقدم، دعا	اور	سلام
وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ⑦٦				
اور وہاں ان کا خیر مقدم کیا جائے گا اور سلام پہنچائے جائیں گے۔				

خُلِدِیْنَ	فِیْهَا	حَسُنْتَ	مُسْتَقَرًّا	وَ	مُقَامًا
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	وہ اچھی ہے	عارضی ٹھکانہ	اور	مستقل ٹھکانہ
خُلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنْتَ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا ⑦⑦					
وہ ہمیشہ ان (جنتوں) میں رہنے والے ہوں گے۔ وہ کیا ہی اچھی ہیں عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔					
قُلْ	مَا	يَعْبُوْا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ لَا
تو کہہ دے	نہیں	وہ پرواہ کرتا ہے	تمہاری، تمہارے ساتھ	میرا رب	اگر
قُلْ مَا يَعْبُوْا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَاؤُكُمْ ⑦					
تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔					
فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِرَاْمَا	
پس یقیناً	تم نے جھٹلایا	پس عنقریب، پس ضرور	وہ ہوگا	چمٹ جانے والا، لگ جانے والا	
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِرَاْمَا ⑦⑧					
پس تم اُسے جھٹلا چکے ہو سو ضرور اس کا وبال تم سے چمٹ جانے والا ہے۔					
سُوْرَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مَائَتَانِ وَثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ آيَةً وَ أَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا					
سورۃ الشعراء مکی سورۃ ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 228 آیات اور 11 رکوع ہیں۔					
بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ		
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا		
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①					
اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔					
ط	س	م	تِلْكَ	اٰیٰتِ	الْکِتٰبِ
طیب: پاک	سبیح: بہت سننے والا	علیم: بہت جاننے والا	یہ، وہ	نشانات، آیات	کتاب
طَسَمَ ② تِلْكَ اٰیٰتِ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ③					
طیب سبیح علیم: پاک، بہت سننے والا، بہت جاننے والا۔ یہ ایک روشن کردینے والی کتاب کی آیات ہیں۔					

لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	أَلَّا يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ				
شاید تو	ہلاک کرنے والا	تیرا نفس	کہ وہ نہیں ہوتے	مومن (جمع)				
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ④								
کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کر دے گا کہ وہ مومن نہیں ہوتے۔								
إِنْ نَشَأْ	نُنَزِّلُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ				
اگر ہم چاہیں	ہم اتاریں گے	ان پر	سے	آسمان				
إِنْ نَشَأْ نُنَزِّلُ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً								
اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک ایسا نشان اتاریں								
فَظَلَّتْ	أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خُضِعِينَ	وَمَا				
پس وہ ہو گئی	ان کی گردنیں	اس کے لئے	جھکنے والے	اور				
يَأْتِيهِمْ	مِّنَ	ذِكْرِ						
وہ ان کے پاس آتا ہے	سے	ذکر، نصیحت						
فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضِعِينَ ⑤ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ								
جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں۔ اور ان کے پاس								
مِّنَ	الرَّحْمَنِ	مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا				
سے	رحمان	تازہ، نیا	مگر	وہ تھے، وہ ہیں				
عَنْهُ	مُعْرِضِينَ							
اس سے	اعراض کرنے والے							
مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑥								
رحمان کی طرف سے کوئی تازہ نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔								
فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَاتِيهِمْ	أَنْبَأُوا	مَا				
پس یقیناً	انہوں نے جھٹلایا	پس وہ ان کے پاس عنقریب آئے گا	خبریں	جو				
يَسْتَهْزِءُونَ	بِهِ	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ				
وہ ہنسی کرتے ہیں	اس کا	وہ تھے	اس کا	وہ ہنسی کرتے ہیں				
فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيهِمْ أَنْبَأُوا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑦								
پس یقیناً انہوں نے (ہر تازہ نشان کو) جھٹلادیا ہے۔ سو ضرور انہیں ان (باتوں کے پورا ہونے) کی خبریں ملیں گی جن کا وہ مذاق اڑا کرتے تھے۔								
أَوْ	لَمْ يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمْ				
کیا	انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	زمین	کتنے				
أَنْبَأْنَا	فِيهَا	مِّنْ	كُلِّ	زَوْجٍ				
ہم نے اگائے	اس میں	سے	ہر ایک	جوڑا				
كِرِيمٍ								
نفیس، اعلیٰ								
أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَأْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑧								
کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنے ہی (نباتات کے) اعلیٰ درجے کے جوڑے اگائے ہیں۔								

إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَايَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	اور	نہیں	وہ تھا	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩﴾

یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے جبکہ اکثر ان میں سے ایمان لانے والے نہیں۔

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرور وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠﴾

اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	إِذْ	نَادَى	رَبُّكَ	مُوسَى	أَنْ	اَنْتِ	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ
اور	جب	اس نے پکارا	تیرا رب	موسیٰ	کہ	تُو آ	قوم	ظلم کرنے والے

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ اَنْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾

اور جب تیرے رب نے موسیٰ کو ندا دی کہ تو ظالم قوم کی طرف جا۔

قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	آلَا	يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ يُكَذِّبُونِ
قوم	فرعون	کیا نہیں	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	اس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ آلَا يَتَّقُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿١٣﴾

(یعنی) فرعون کی قوم کی طرف (یہ کہتے ہوئے کہ) کیا وہ تقویٰ اختیار نہیں کریں گے؟ اس نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

وَ	يَضِيقُ	صَدْرِي	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ	هَرُونَ
اور	وہ تنگی محسوس کرتا ہے	میرا سینہ	اور	نہ	وہ چلتا ہے	میری زبان	پس بھیج	طرف	ہارون

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ﴿١٤﴾

اور میرا سینہ تنگی محسوس کرتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ پس ہارون کی طرف اپنی رسالت بھیج۔

وَ	لَهُمْ	عَلَىٰ	ذَنْبٌ	فَأَخَافُ	أَنْ يَقْتُلُونِ
اور	ان کے لئے	میرے اوپر/میرے خلاف	جرم، گناہ	پس میں ڈرتا ہوں	کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے

وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿١٥﴾

نیز مجھ پر ان کا ایک جرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ مجھے وہ قتل کر دیں گے۔

قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بَايْتِنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُسْتَبْعُونَ
اس نے کہا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہمارے نشانات کے ساتھ	یقیناً ہم	تمہارے ساتھ	خوب سننے والے

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِاِيْتِنَا اِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ﴿١٦﴾

اس نے کہا ہرگز نہیں! پس تم دونوں ہمارے نشانات کے ساتھ جاؤ۔ یقیناً ہم تمہارے ساتھ خوب سننے والے ہیں۔

فَاتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
پس تم دونوں آؤ	فرعون	پس تم دونوں کہو	یقیناً ہم	پیغمبر، رسول	رب	تمام جہان

فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا اِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٧﴾

پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور (اسے) کہو کہ ہم یقیناً تمام جہانوں کے رب کی طرف سے پیغمبر ہیں۔

اَنْ اُرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِي اِسْمَاعِيلَ	قَالَ	اَلَمْ نُرَبِّكَ	فِيْنَا	وَلِيْدًا
کہ تو بھیج	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	اس نے کہا	کیا ہم نے تجھے نہیں پالا	ہم میں	بچہ، بچپن

اَنْ اُرْسِلْ مَعَنَا بَنِي اِسْمَاعِيلَ ﴿١٨﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا

(یہ پیغام دینے کے لئے) کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ اس نے کہا کیا ہم نے تجھے بچپن سے اپنے درمیان نہیں پالا

وَلَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ	عُمُرِكَ	سِنِيْنَ
اور	تو رہا	ہم میں، ہمارے درمیان	سے	تیری عمر	سال، برس (جمع)

وَلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٩﴾

جبکہ تو اپنی عمر کے کئی سال ہمارے درمیان رہا؟

وَفَعَلْتَ	فَعَلْتَ	الَّتِي	فَعَلْتَ	وَاَنْتَ	مِنْ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	تو نے کیا	تیرا فعل/کام	جو	تو نے کیا	اور	ناشکرے (جمع)

وَفَعَلْتَ فَعَلْتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور تو نے وہ فعل کیا جو تو نے کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔

قَالَ	فَعَلْتُهُمَا	اِذَا	وَاَنَا	مِنْ	الصّٰلِّيْنَ
اس نے کہا	میں نے اُسے کیا	جب، تب	اور	میں	ناواقف، گمراہ (جمع)

قَالَ فَعَلْتُهُمَا اِذَا وَاَنَا مِنَ الصّٰلِّيْنَ ﴿٢١﴾

اس نے کہا میں نے وہ فعل اس وقت کیا جب میں گم گشتہ راہ تھا۔

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا
پس میں بھاگا	تم سے	جب	میں تم سے ڈرا	پس اس نے عطا کیا	مجھے، میرے لئے	میرا رب	حکمت، حکم
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا							
پس میں تم سے فرار ہو گیا جب میں تم سے ڈرا۔ تب میرے رب نے مجھے حکمت عطا کی							
وَجَعَلَنِي	مِنْ	الرُّسُلِ	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَنْهَى	عَلَى	
اور	اس نے مجھے بنایا	سے	پیغمبر، رسول (جمع)	اور	وہ	احسان، نعمت	تو اس کا احسان جتنا ہے
وَجَعَلَنِي مِنَ الرُّسُلِ ۚ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَنْهَى عَلَى ۚ							
اور مجھے پیغمبروں میں سے بنادیا۔ اور (کیا تیرا) یہ احسان ہے جو تو مجھ پر جتا رہا ہے							
أَنْ	عَبَدْتُ	بَنِي إِسْرَءِیْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعَالَمِينَ
کہ	تو نے غلام بنالیا	بنی اسرائیل	اس نے کہا	فرعون	اور	کیا	رب تمام جہان
أَنْ عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَءِیْلَ ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ							
کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا ڈالا؟ فرعون نے کہا اور وہ سب جہانوں کا رب ہے کیا چیز؟							
قَالَ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا		
اس نے کہا	رب	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان
قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ							
اس نے کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور اُس کا جو ان دونوں کے درمیان ہے۔							
إِنْ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لَنْ	حَوْلَهُ	آلَا	تَسْتَبْعُونَهُ
اگر	تم تھے	یقین کرنے والے	اس نے کہا	اس کے لئے جو	اس کے ارد گرد	کیا نہیں	تم سنتے ہو
إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۚ قَالَ لَنْ حَوْلَهُ ۚ آلا تَسْتَبْعُونَهُ ۚ							
(بہتر ہوتا) اگر تم یقین کرنے والے ہوتے۔ اس نے اُن سے جو اُس کے ارد گرد تھے کہا کیا تم سن نہیں رہے؟							
قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	الْأَوَّلِينَ	أَبَائِكُمْ	الْأَوَّلِينَ		
اس نے کہا	تمہارا رب	اور	رب	تمہارے آباء و اجداد	پہلے		
قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۚ							
اس (یعنی موسیٰ) نے کہا (وہ) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے آباء و اجداد کا بھی رب ہے۔							

قَالَ	إِنَّ	رَسُولَكُمْ	الَّذِي	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَمَجْنُونٍ
اس نے کہا	یقیناً	تمہارا رسول	جو	وہ بھیجا گیا	تمہاری طرف	ضرور مجنون/دیوانہ
قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٍ ﴿٢٨﴾						
اُس (یعنی فرعون) نے کہا یقیناً یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور پاگل ہے۔						
قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	وَ	بَيْنَهُمَا
اس نے کہا	رب	مشرق	اور	مغرب	اور	ان دونوں کے درمیان
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط						
اس (یعنی موسیٰ) نے کہا (وہ) مشرق کا بھی رب ہے اور مغرب کا بھی اور اس کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہے۔						
إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	قَالَ	لَئِنْ	اتَّخَذَتِ	إِلَهًا غَيْرِي
اگر	تم ہو	تم عقل کرتے ہو	اس نے کہا	ضرور اگر	تُو نے بنایا	میرے سوا
إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٩﴾ قَالَ لَئِنْ اتَّخَذَتِ إِلَهًا غَيْرِي						
(بہتر ہوتا) اگر تم عقل کرتے۔ اس نے کہا اگر تُو نے میرے سوا کسی کو معبود پکڑا تو						
لَا جَعَلَنَّاكَ	مِنْ	الْمُسْجُونِينَ	قَالَ	أَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ مُّبِينٍ
ضرور میں تجھے بناؤں گا	سے	قیدی (جمع)	اس نے کہا	کیا اگر	میں تیرے پاس آیا	کسی چیز کے ساتھ کھلا کھلا، واضح
لَا جَعَلَنَّاكَ مِنَ الْمُسْجُونِينَ ﴿٣٠﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣١﴾						
میں ضرور تجھے قیدی بنا دوں گا۔ اس نے کہا کیا اس صورت میں بھی کہ میں تیرے سامنے کوئی کھلی کھلی چیز پیش کروں؟						
قَالَ	فَأَتِ	بِهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنْ	الصَّادِقِينَ
اس نے کہا	پس تو آ	اس کے ساتھ	اگر	تُو تھا	سے	سچ بولنے والے
قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾						
اس نے کہا پھر لے آئے اگر تُو سچوں میں سے ہے۔						
فَأَتْنِي	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	تُعْبَانُ	مُبِينٌ	
پس اس نے ڈالا	اس کا عصا/سوٹا	پس اچانک	وہ	اثر دھا	کھلا کھلا، صاف صاف	
فَأَتْنِي عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تُعْبَانُ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾						
تب اس نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک وہ صاف صاف دکھائی دینے والا اثر دھا بن گیا۔						

وَأَنزَعُ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ	بَيْضَاءُ	لِلنَّظِيرَيْنِ
اور	اس نے نکالا	پس اچانک	وہ	سفید	دیکھنے والوں کے لئے
وَأَنزَعُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّظِيرَيْنِ ﴿٣٤﴾					
پھر اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو اچانک وہ دیکھنے والوں کو سفید دکھائی دینے لگا۔					
قَالَ	لِلْمَلَا	حَوْلَهُ	إِنَّ	هَذَا	لَسِحْرٌ عَلِيمٌ
اس نے کہا	سرداروں سے	اس کے ارد گرد	یقیناً	یہ	ضرور جادوگر
قَالَ لِلْمَلَا حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾					
اس نے اپنے ارد گرد سرداروں سے کہا یقیناً یہ کوئی بڑا ماہر فن جادوگر ہے۔					
يُرِيدُ	أَنْ يُخْرِجَكُمْ	مِنْ	أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا تَأْمُرُونَ
وہ چاہتا ہے	کہ وہ تمہیں نکال دیتا ہے	سے	تمہاری زمین	اس کے جادو کے ساتھ	پس کیا تم مشورہ دیتے ہو
يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٦﴾					
یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے وطن سے نکال دے۔ پس تم کیا مشورہ دیتے ہو۔					
قَالُوا	أَرْجِهْ	وَ	أَخَاهُ	وَ	أَبْعَثْ
انہوں نے کہا	ٹوٹا سے مہلت دے	اور	اس کا بھائی	اور	ٹوہنج
قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٧﴾					
انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو کچھ مہلت دے اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیج دے۔					
يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِيمٍ	فَجُبِعَ	السَّحَرَةُ
وہ تیرے پاس آئیں گے	ہر ایک کے ساتھ	بڑا جادوگر	ماہر فن، جاننے والا	پس وہ اکٹھا کیا گیا	جادوگر (جمع)
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٨﴾ فَجُبِعَ السَّحَرَةُ					
وہ تیرے پاس ہر قسم کے بڑے ماہر فن جادوگر لے آئیں گے۔ پس جادوگروں کو					
لِسَيِّقَاتٍ	يَوْمٍ	مَعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ أَنْتُمْ
مقررہ وقت کے لئے	دن	معین، مقررہ	اور	کہا گیا	لوگوں سے کیا تم (جمع)
لِسَيِّقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٩﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿٤٠﴾					
ایک معین دن کے مقررہ وقت پر اکٹھا کیا گیا۔ اور لوگوں سے کہا گیا کہ کیا تم جمع ہو سکو گے؟					

لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةُ	إِنْ	كَانُوا	هُمْ	الْغَلِبِينَ
تا کہ ہم	ہم پیروی کریں گے	جادوگر (جمع)	اگر	وہ ہیں	وہ (جمع)	غالب آنے والے
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَلِبِينَ ④۱						
تا کہ ہم جادوگروں کے پیچھے چلیں اگر وہی غالب آجائیں۔						
فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا	لِفِرْعَوْنَ	أَيْنَ	لَنَا
پس جب	وہ آیا	جادوگر (جمع)	انہوں نے کہا	فرعون سے	کیا یقیناً	ہمارے لئے
فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَيْنَ لَنَا أَجْرًا						
پس جب جادوگر آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لئے کوئی اجر بھی ہوگا						
إِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَلِبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ
اگر	ہم تھے	ہم (جمع)	غالب آنے والے	اس نے کہا	ہاں	اور
إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِبِينَ ④۲ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا						
اگر ہم ہی غالب آنے والے ہوئے؟ اس نے کہا ہاں اور یقیناً تم اس صورت میں						
لَبِنَ	الْمُقَرَّبِينَ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَى	أَلْقُوا	مَا
ضرور میں سے	مقربین (جمع)	اس نے کہا	ان سے	موسیٰ	تم ڈالو	جو
لَبِنَ الْمُقَرَّبِينَ ④۳ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ④۴						
مقربین میں بھی شامل ہو جاؤ گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا جو (جادو) تم ڈالنے والے ہو ڈال دو۔						
فَالْقُوا	حِبَالَهُمْ	وَ	عَصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوا	بِعِزَّةِ
پس انہوں نے ڈالا	ان کی رسیاں	اور	ان کے سونٹے	اور	انہوں نے کہا	عزت کی قسم
فَالْقُوا حِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ						
تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی سونٹیاں (زمین پر) ڈال دیں اور کہا فرعون کی عزت کی قسم!						
إِنَّا	لَنَحْنُ	الْغَلِبُونَ	فَالْقَى	مُوسَى	عَصَاهُ	فَإِذَا
یقیناً ہم	ضرور ہم	غالب آنے والے	پس اس نے ڈالا	موسیٰ	اس کا سونٹا/عصا	پس اچانک
إِنَّا لَنَحْنُ الْغَلِبُونَ ④۵ فَالْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا						
یقیناً ہم ہی غالب آنے والے ہیں۔ تب موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک						

هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ	فَأَنْتَی	السَّحَرَةُ	سُجْدَیْنِ
وہ	وہ لگتی ہے	جو	وہ جھوٹ بناتے ہیں	پس وہ گرا دیا گیا	جادوگر (جمع)	سجدہ کرنے والے

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٦﴾ فَأَنْتَی السَّحَرَةُ سُجْدَیْنِ ﴿٤٧﴾

وہ اس جھوٹ کو لگنے لگا جو انہوں نے گھڑا تھا۔ پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے (زمین پر) گرا دیئے گئے۔

قَالُوا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	مُوسٰی	وَ	هٰرُونَ
انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب پر	تمام جہان	رب	موسیٰ	اور	ہارون

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٨﴾ رَبِّ مُوسٰی وَهٰرُونَ ﴿٤٩﴾

انہوں نے کہا ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔ موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنْ	لَكُمْ
اس نے کہا	تم ایمان لے آئے	اس پر، اس کے لئے	پہلے، پیشتر	کہ	میں اجازت دیتا ہوں	تمہارے لئے، تمہیں

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنْ لَكُمْ ۚ

اُس (یعنی فرعون) نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا؟

اِنَّهٗ	لَکَبِیْرُکُمْ	الَّذِیْ	عَلَّیْکُمْ	السَّحَرٰ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَا قَطْعَنَّ	اَیْدِیْکُمْ
یقیناً وہ	ضرور تمہارا بڑا	جو، جس	اس نے تمہیں سکھایا	جادو	پس ضرور عنقریب	تم جان لو گے	میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ

اِنَّهٗ لَکَبِیْرُکُمْ الَّذِیْ عَلَّیْکُمْ السَّحَرٰ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَا قَطْعَنَّ اَیْدِیْکُمْ

یقیناً یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تھا۔ پس تم عنقریب (اس کا نتیجہ) جان لو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ

وَ	اَرْجُلُکُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَ	لَا وَّصَلَبَیْنُکُمْ	اَجْعَلِیْنَ
اور	تمہارے پاؤں	سے	مخالف سمت، بالمقابل	اور	ضرور میں تمہیں صلیب دوں گا	تمام، سب کے سب

وَ اَرْجُلُکُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۚ وَلَا وَّصَلَبَیْنُکُمْ اَجْعَلِیْنَ ﴿٥٠﴾

اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالوں گا اور یقیناً میں تم سب کو صلیب پر لٹکا دوں گا۔

قَالُوا	لَا	ضَیْرَ	اِنَّا	اِلٰی	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
انہوں نے کہا	نہیں	حرج	یقیناً ہم	طرف	ہمارا رب	لوٹنے والے

قَالُوا لَا ضَیْرَ ۚ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥١﴾

انہوں نے کہا کوئی مضائقہ نہیں۔ ہم یقیناً اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

إِنَّا	نُطْبِعُ	أَنْ يَغْفِرَ لَنَا	رَبُّنَا	خَطِيئًا	أَنْ كُنَّا	أَوَّلَ	الْمُؤْمِنِينَ
یقیناً ہم	ہم امید رکھتے ہیں	کہ وہ ہمیں بخش دے گا	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ ہم تھے	پہلا، اولین	ایمان لانے والے

إِنَّا نُطْبِعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئًا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿52﴾

یقیناً ہم امید لگائے بیٹھے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے گا کیونکہ ہم اولین ایمان لانے والوں میں سے ہو گئے۔

وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَى	مُوسَى	أَنْ	أَسِرْ	بِعِبَادِي	إِنَّكُمْ	مُتَّبِعُونَ
اور	ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	کہ	تورات کو چل	میرے بندوں کے ساتھ	یقیناً تم	پیچھا کئے جانے والے

وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسِرْ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿53﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ رات کو کسی وقت ہمارے بندوں کو یہاں سے لے چل۔ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَأَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي	الْبَدَايِنِ	حُشْرَيْنِ
پس اس نے بھیجا	فرعون	میں	شہر (جمع)	اکٹھا کرنے والے

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْبَدَايِنِ حُشْرَيْنِ ﴿54﴾

پس فرعون نے مختلف شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیجے۔

إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيلُونَ	وَ	إِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَايُونَ
یقیناً	یہ (جمع)	ضرور حقیر جماعت	تھوڑے، کم	اور	یقیناً وہ	ہمارے لئے	ضرور غصہ دلانے والے

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿55﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَايُونَ ﴿56﴾

(یہ اعلان کرتے ہوئے کہ) یقیناً یہ لوگ ایک کم تعداد حقیر جماعت ہیں۔ اور اس کے باوجود یہ ضرور ہمیں طیش دلا کر رہتے ہیں۔

وَ	إِنَّا	لَجَبِيعٌ	حَذِرُونَ	فَاخِرُ جُنْهَمُ	مِنْ	جَنَّتٍ	وَ	عُيُونٍ
اور	یقیناً ہم	ضرور سب	چوکس رہنے والے	پس ہم نے انہیں نکالا	سے	باغات	اور	چشمے

وَ إِنَّا لَجَبِيعٌ حَذِرُونَ ﴿57﴾ فَاخِرُ جُنْهَمُ مِنْ جَنَّتٍ وَ عُيُونٍ ﴿58﴾

جبکہ ہم سب یقیناً چوکس رہنے والے ہیں۔ پس ہم نے انہیں باغات اور چشموں (کی سرزمین) سے نکال دیا۔

وَ	كُنُوزٍ	وَ	مَقَامٍ	كَرِيمٍ	كَذَلِكَ	وَ	أَوْرَثْنَاهَا	بَنِي إِسْرَآءِيلَ
اور	خزانے	اور	مقام، مرتبہ	عزت والا	اسی طرح	اور	ہم نے اسے وارث کیا	بنی اسرائیل

وَ كُنُوزٍ وَ مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿59﴾ كَذَلِكَ ۖ وَ أَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿60﴾

اور خزانوں اور عزت والے مقام سے بھی۔ اسی طرح (ہوا)۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس (سرزمین) کا وارث بنا دیا۔

فَاتَّبَعُوهُمْ	مُشْرِقِينَ	فَلَمَّا	تَرَاءَ	الْجَمْعِ	قَالَ	أَصْحَبُ	مُوسَى
پس انہوں نے ان کا پیچھا کیا	صبح کے وقت نکلنے والے	پس جب	اس نے دیکھا	دو گروہ	اس نے کہا	ساتھی (جمع)	موسیٰ

فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ﴿٦١﴾ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعِ قَالَ أَصْحَبُ مُوسَى

پس وہ ٹور کے تڑکے ان کے پیچھے لگ گئے۔ پس جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا

إِنَّا	لَبَدْرُكُونَ	قَالَ	كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي	سَيَهْدِينِ
یقیناً ہم	ضرور پکڑے جانے والے	اس نے کہا	ہرگز نہیں	یقیناً	میرے ساتھ	میرا رب	وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا

إِنَّا لَبَدْرُكُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٣﴾

یقیناً ہم تو پکڑے گئے۔ اس (یعنی موسیٰ) نے کہا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرا رب میرے ساتھ ہے (اور) ضرور میری رہنمائی کرے گا۔

فَاَوْحَيْنَا	إِلَى	مُوسَى	أَنْ	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْبَحْرَ
پس ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	کہ	ٹو مار	تیرے سونٹے کے ساتھ	سمندر

فَاَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ط

پس ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے سمندر پر ضرب لگا

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطُّودِ	الْعَظِيمِ	وَ	أَزْلَفْنَا	ثُمَّ	الْآخِرِينَ
پس وہ پھٹ گیا	پس وہ ہو گیا	ہر ایک	ٹکڑا، حصہ	ٹیلے کی مانند	بڑا	اور	ہم نے نزدیک کیا	وہاں	دوسرے

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطُّودِ الْعَظِيمِ ﴿٦٤﴾ وَأَزْلَفْنَا ثُمَّ الْآخِرِينَ ﴿٦٥﴾

تو (سمندر) پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا ایسا ہو گیا جیسے کوئی بڑا ٹیلہ ہو۔ اور اس جگہ ہم نے دوسروں کو (پہلوں کے) قریب کر دیا۔

وَ	أَنْجَيْنَا	مُوسَى	وَ	مَنْ	مَعَهُ	أَجْمَعِينَ
اور	ہم نے نجات دی	موسیٰ	اور	جو	اس کے ساتھ	سب کے سب

وَأَنْجَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کو نجات بخشی اور اُن سب کو بھی جو اُس کے ساتھ تھے۔

ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	الْآخِرِينَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَايَةً
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسرے	یقیناً	میں	اس	ضرور نشان

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان تھا

و	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
اور	نہیں	وہ تھا	ان کے اکثر/ان میں سے اکثر	مومن (جمع)
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾				
اور (باوجود اس کے) ان میں سے اکثر مومن نہ بنے۔				
وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرور وہ	کامل غلبہ والا
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٩﴾				
اور یقیناً تیرا رب ہی کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔				
وَ	اَتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ
اور	تُو پڑھ	ان پر	خبر	ابراہیم
وَ	اَتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ
اور	تُو پڑھ	ان پر	خبر	ابراہیم
وَإِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ				
اور ان پر ابراہیم کی خبر پڑھ۔ جب اس نے اپنے باپ اور اس کی قوم سے کہا				
مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا
کیا، کس	تم عبادت کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بت (جمع)
مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا
کیا، کس	تم عبادت کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بت (جمع)
مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عِكِفِينَ ﴿٧٢﴾				
تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی (عبادت کی) خاطر بیٹھ رہتے ہیں۔				
قَالَ	هَلْ	يَسْعَوْنَكُمْ	إِذْ	تَدْعُونَ
اس نے کہا	کیا	وہ تمہیں سنتے ہیں	جب	تم پکارتے ہو
قَالَ	هَلْ	يَسْعَوْنَكُمْ	إِذْ	تَدْعُونَ
اس نے کہا	کیا	وہ تمہیں سنتے ہیں	جب	تم پکارتے ہو
قَالَ هَلْ يَسْعَوْنَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٣﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٤﴾				
اس نے کہا جب تم (انہیں) پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں؟ یا تمہیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا کوئی نقصان پہنچاتے ہیں؟				
قَالُوا	بَلْ	وَجَدْنَا	أَبَاءَنَا	كَذِبًا
انہوں نے کہا	بلکہ	ہم نے پایا	ہمارے آباء و اجداد	اسی طرح
قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذِبًا يَفْعَلُونَ ﴿٧٥﴾				
انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو دیکھا کہ وہ اسی طرح کیا کرتے تھے۔				

قَالَ	أَفَرَأَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	أَنْتُمْ	وَأَبَاؤُكُمْ	الْأَقْدَمُونَ
اس نے کہا	پس کیا تم نے دیکھا	جو	تم تھے	تم عبادت کرتے ہو	تم (جمع)	اور	تمہارے باپ دادا
قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٦﴾ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٧﴾							
اس نے کہا کیا تم نے غور کیا کہ تم کس کی عبادت کرتے رہے ہو؟ (یعنی) تم اور تمہارے پہلے آباء و اجداد۔							
فَإِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّيَ	إِلَّا	رَبِّ	الْعَالَمِينَ		
پس یقیناً وہ	دشمن	میرا	مگر	رب	تمام جہان		
فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٨﴾							
پس یقیناً یہ (تمام) میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے۔							
الَّذِي	خَلَقَنِي	فَهُوَ	يَهْدِينِ	وَالَّذِي	هُوَ	يُطْعِمُنِي	
جو	اس نے مجھے پیدا کیا	پس وہ	وہ میری راہنمائی کرتا ہے	اور	جو	وہ مجھے کھلاتا ہے	
الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٩﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي							
جس نے مجھے پیدا کیا۔ پس وہی ہے جو میری راہنمائی کرتا ہے۔ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے							
وَالَّذِي	يَسْقِينِ	وَإِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِينِ		
اور	وہ مجھے پلاتا ہے	اور	جب	میں بیمار ہوں	پس وہ	وہ مجھے شفا دیتا ہے	
وَيَسْقِينِ ﴿٨٠﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨١﴾							
اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے۔							
وَالَّذِي	يُيْتِنِي	ثُمَّ	يُحْيِينِ	وَالَّذِي	أَطْعَمُ		
اور	وہ مجھے موت دے گا	پھر	وہ مجھے زندہ کرے گا	اور	جو	میں امید کرتا ہوں	
وَالَّذِي يُيْتِنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨٢﴾ وَالَّذِي أَطْعَمُ							
اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا۔ اور جس سے میں امید رکھتا ہوں							
أَنْ	يَغْفِرَ	لِي	خَطِيئَتِي	يَوْمَ	الدِّينِ		
کہ	وہ بخش دے گا	مجھے، میرے لئے	میری خطائیں	دن	جزا سزا، قیامت		
أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٣﴾							
کہ جزا سزا کے دن میری خطائیں بخش دے گا۔							

رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا	وَّ	الْحَقْنِيْ	بِالصَّٰلِحِيْنَ
اے میرے رب	تُو عطا کر	مجھے، میرے لئے	حکمت	اور	تُو مجھے شامل کر دے	نیک لوگوں کے ساتھ

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَ الْحَقْنِيْ بِالصَّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔

وَّ	اجْعَلْ	لِّيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِيْ	الْاٰخِرِيْنَ
اور	تُو بنادے	میرے لئے، میری	زبان	سچی	میں	بعد میں آنے والے

وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِيْ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے۔

وَّ	اجْعَلْنِيْ	مِنْ	وَرَثَةِ	جَنَّةٍ	النَّعِيْمِ
اور	تُو مجھے بنادے	سے	ورثاء	جنت	نعمتیں

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٦﴾

اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

وَّ	اغْفِرْ	لِاَبِيْ	اِنَّهُ	كَانَ	مِنْ	الضَّٰلِّيْنَ
اور	تُو بخش دے	میرے باپ کو	یقیناً وہ	وہ تھا	سے	گمراہ (جمع)

وَ اغْفِرْ لِاَبِيْ اِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّٰلِّيْنَ ﴿٨٧﴾

اور میرے باپ کو بھی بخش دے۔ یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔

وَّ	لَا تُخْزِنِيْ	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ
اور	تُو مجھے رسوا نہ کر	دن	وہ اٹھائے جائیں گے	دن	نہیں	وہ فائدہ دے گا	مال

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٨﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ

اور مجھے اُس دن رسوا نہ کرنا جس دن وہ (سب) اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا

وَّ	لَا	بَنُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ
اور	نہ	بیٹے	مگر	جو	وہ آیا	اللہ	دل کے ساتھ	اطاعت شعار، تندرست

وَ لَا بَنُوْنَ ﴿٨٩﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٩٠﴾

اور نہ بیٹے۔ مگر وہی (فائدہ میں رہے گا) جو اللہ کے حضور اطاعت شعار دل لے کر حاضر ہوگا۔

وَاُزْلِفَتْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَاُزْلِفَتْ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَاُزْلِفَتْ
اور	وہ قریب کر دی گئی	جنت	متقیوں کے لئے	اور	وہ ظاہر کر دی گئی	جہنم
وَاُزْلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ⁹¹ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ⁹²						
اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔ اور جہنم گمراہوں کے سامنے لا کھڑی کی جائے گی۔						
وَقِيلَ	لَهُمْ	اَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	وَقِيلَ	لَهُمْ
اور	کہا گیا	ان سے، ان کے لئے	کہاں	تم تھے	تم عبادت کرتے ہو	تم تھے
وَقِيلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ⁹³						
اور اُن سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے؟						
مِنْ	دُونِ	اللّٰهِ	هَلْ	يَنْصُرُوكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُونَ
سے	سوا	اللہ	کیا	وہ تمہاری مدد کریں گے	یا	وہ (اپنا) بدلہ لیں گے
مِنْ دُونِ اللّٰهِ ⁹⁴ هَلْ يَنْصُرُوكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُونَ ⁹⁴						
اللہ کے سوا۔ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا (اپنا) انتقام لے سکتے ہیں؟						
فَكُبْكِبُوا	فِيهَا	هُمْ	وَاُزْلِفَتْ	الْغَاوُونَ	فَكُبْكِبُوا	فِيهَا
پس وہ اوندھے گرا دیئے گئے	اس میں	وہ (جمع)	اور	سرکش (جمع)	پس وہ اوندھے گرا دیئے گئے	اس میں
فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ⁹⁵						
پس وہ اس میں اوندھے گرا دیئے جائیں گے نیز سرکش لوگ بھی۔						
وَاُزْلِفَتْ	جُنُودُ	ابْلِيسَ	اَجْمَعُونَ	قَالُوا	وَاُزْلِفَتْ	جُنُودُ
اور	لشکر (جمع)	ابلیس	سب کے سب	انہوں نے کہا	اور	وہ (جمع)
وَاُزْلِفَتْ جُنُودُ ابْلِيسَ اَجْمَعُونَ ⁹⁶ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ⁹⁷						
اور ابلیس کے تمام لشکر بھی۔ وہ کہیں گے جبکہ وہ اس میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔						
تَاللّٰهِ	اِنْ كُنَّا	لِنَعِيْ	ضَلَلِ	مُبِينِ	تَاللّٰهِ	اِنْ كُنَّا
اللہ کی قسم	یقیناً ہم تھے	ضرور میں	گمراہی	کھلا کھلا	اللہ کی قسم	یقیناً ہم تھے
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لِنَعِيْ ضَلَلِ مُبِينِ ⁹⁸						
اللہ کی قسم! ہم تو یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔						

إِذْ	نُسَوِّیْكُمْ	بِرَبِّ	الْعَالَمِیْنَ	وَ	مَا	أَضَلَّانَا	إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ
جب	ہم تمہیں برابر ٹھہراتے ہیں	رب کے ساتھ	تمام جہان	اور	نہیں	اس نے ہمیں گمراہ کیا	مگر	مجرم (جمع)

إِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ⁹⁹ وَمَا أَضَلَّانَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ¹⁰⁰

جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں کسی نے گمراہ نہیں کیا مگر مجرموں نے۔

فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِیْنَ	وَ	لَا	صَدِیْقٍ	حَیِّمٍ
پس نہیں	ہمارے لئے	سے	سفارش کرنے والے	اور	نہ	دوست	گہرا، جگری

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ¹⁰¹ وَلَا صَدِیْقٍ حَیِّمٍ¹⁰²

پس ہمارے لئے (اب) کوئی سفارش کرنے والا نہیں ہے۔ اور نہ کوئی جگری دوست ہے۔

فَلَوْ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونُ	مِنْ	الْمُؤْمِنِیْنَ
پس اگر	کہ	ہمارے لئے	لوٹنا/موقع	پس ہم ہو جائیں گے	سے	ایمان لانے والے

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ¹⁰³

پس اے کاش! ہمارے لئے ایک بار لوٹ کر جانا ہوتا تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

إِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِیْنَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	اور	نہیں	وہ تھا	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰیَةً¹⁰⁴ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ¹⁰⁴

اس میں یقیناً ایک بڑا نشان ہے اور ان میں اکثر مومن نہیں تھے۔

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرور وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ¹⁰⁵

اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	الْمُرْسَلِیْنَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ
اس نے جھٹلایا	قوم	نوح	پیغمبر (جمع)	جب	اس نے کہا	ان سے	ان کا بھائی	نوح

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِیْنَ¹⁰⁶ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ

نوح کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلادیا تھا۔ جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا تھا

آلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ
کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرو گے	یقیناً میں	تمہارے لئے	رسول، پیغمبر	امانت دار، امین
آلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٨﴾					
کیا تم تقویٰ سے کام نہیں لو گے؟ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔					
فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری اطاعت کرو	اور	میں تم سے مانگتا ہوں
عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرِ			
اس پر	سے	اجر، بدلہ			
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٠٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرِ					
پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔					
إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
نہیں	میرا اجر	مگر	پر، اوپر	رب	تمام جہان
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١١٠﴾					
میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے رب پر ہے۔					
فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	قَالُوا	أَنُؤْمِنُ
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو	انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں
لَكَ					
تجھ پر، تیرے لئے					
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١١١﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ					
پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا کیا ہم تیری بات مان لیں؟					
وَ	اتَّبَعَكَ	الْأَرْدُذُونَ	قَالَ	وَ	مَا
اور	اس نے تیری پیروی کی	نچلے درجہ کے لوگ	اس نے کہا	اور	نہیں
عَلِي	مِيرَاعِلَم	اس کا جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں	يَعْمَلُونَ
وَ اتَّبَعَكَ الْأَرْدُذُونَ ﴿١١٢﴾ قَالَ وَمَا عَلِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٣﴾					
جبکہ سب سے نچلے درجہ کے لوگوں نے تیری پیروی کی ہے۔ اس نے کہا مجھے اس کا کیا علم ہے جو کام وہ کیا کرتے تھے؟					
إِنْ	حِسَابُهُمْ	إِلَّا	عَلَى	رَبِّي	لَوْ
نہیں	ان کا حساب	مگر	پر، اوپر	میرا رب	اگر
إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٤﴾					
ان کا حساب صرف میرے رب کے ذمہ ہے۔ کاش! تم شعور رکھتے۔					

و	مَا	أَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنْ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
اور	نہیں	میں	ہرگز دھتکارنے والا	ایمان لانے والے	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا کھلا

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٥﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٦﴾

اور میں تو ایمان لانے والوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف ایک کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	يُنُوحْ	لَتَكُونَنَّ	مِنْ	الْمَرْجُومِينَ
انہوں نے کہا	ضرور اگر	تو باز نہ آیا	اے نوح	ضرور تو ہو جائے گا	سے	سنگسار کئے جانے والے

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يُنُوحْ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٧﴾

انہوں نے کہا اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو ضرور تو سنگسار کئے جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ	رَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي	كَذَّبُونِ	فَافْتَحْ	بَيْنِي	وَبَيْنَهُمْ	فَتْحًا
اس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً	میری قوم	انہوں نے مجھے جھٹلایا	پس تو فیصلہ فرما	میرے درمیان	اور	ان کے درمیان

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٨﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

اس نے کہا اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے۔ پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے

وَّ	نَجِّنِي	وَمَنْ	مَعِيَ	مَنْ	وَمَنْ	الْمُؤْمِنِينَ
اور	تو مجھے نجات دے	اور	جو	میرے ساتھ	سے	ایمان لانے والے

وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٩﴾

اور مجھے نجات بخش اور اُن کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ	وَمَنْ	مَعَهُ	فِي	الْفُلْكِ	الْمُشْحُونِ
پس ہم نے اسے نجات دی	اور	جو	اس کے ساتھ	میں	کشتی

فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمُشْحُونِ ﴿١٢٠﴾

پس ہم نے اسے اور اُن کو جو اس کے ساتھ تھے ایک بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔

ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبَاقِينَ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً
پھر	ہم نے غرق کر دیا	بعد	باقی رہنے والے	یقیناً	میں	اس	ضرور نشان

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط

پھر ہم نے بعد میں باقی رہنے والوں کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں ایک بڑا نشان ہے

و	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ				
اور	نہیں	وہ تھا	ان کے اکثر/ ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے				
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾								
اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔								
وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبْتَ	عَادٌ	الْبُرْسَلِينَ
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرورہ وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا	اس نے جھٹلایا	عاد	پیغمبر (جمع)
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٣﴾ كَذَّبْتَ عَادٌ الْبُرْسَلِينَ ﴿١٢٤﴾								
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ عاد نے (بھی) پیغمبروں کو جھٹلادیا۔								
إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	آلَا	تَتَّقُونَ		
جب	اس نے کہا	ان سے	ان کا بھائی	ہود	کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو		
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ آلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٥﴾								
جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟								
إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	
یقیناً میں	تمہارے لئے	پیغمبر	امانت دار	پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو	
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٦﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٢٧﴾								
یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔								
وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ			
اور	نہیں	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	سے	اجر			
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ﴿١٢٨﴾								
اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔								
إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ			
نہیں	میرا اجر	مگر	پر، اوپر	رب	تمام جہان			
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٩﴾								
میرا اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔								

اَتَّبِعُونَ	بِكُلِّ	رِیْعٍ	اٰیَةٍ	تَعْبَثُونَ
کیا تم بناتے ہو	ہر ایک پر	اونچی جگہ	نشان، یادگار	تم بے فائدہ کام کرتے ہو
اَتَّبِعُونَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةٍ تَعْبَثُونَ ﴿129﴾				
کیا تم ہر اونچے مقام پر (محض) بے فائدہ (اپنی عظمت کی) یادگار تعمیر کرتے ہو؟				
وَ	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ
اور	تم بناتے ہو	کارخانے	تا کہ تم	تم ہمیشہ رہتے ہو
وَ تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿130﴾				
اور تم (طرح طرح کے) کارخانے لگاتے ہو تا کہ تم ہمیشہ رہو۔				
وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِیْنَ
اور	جب	تم نے پکڑا	تم نے پکڑا	سرکش، ظالم (جمع)
فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيعُوا	اَطِيعُوا
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو	تم میری پیروی کرو
وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿131﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا ﴿132﴾				
اور جب تم گرفت کرتے ہو تو زبردست ہنٹے ہوئے گرفت کرتے ہو۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔				
وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْ	اَمَدَّكُمْ	تَعْلَمُونَ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	جو جس	اس نے تمہاری مدد کی	اس کے ساتھ جو
وَ اتَّقُوا الَّذِیْ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿133﴾				
اور اس سے ڈرو جس نے ایسی چیزوں سے تمہاری مدد کی جنہیں تم جانتے ہو۔				
اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَ	بَنِیْنَ	وَ
اس نے تمہاری مدد کی	مویشیوں کے ساتھ	اور	بیٹے	اور
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَ بَنِیْنَ ﴿134﴾ وَ جَنَّتِ وَ عِیُونَ ﴿135﴾				
اس نے مویشیوں اور اولاد (کی عطا) سے تمہاری مدد کی۔ اور باغوں اور چشموں کی صورت میں بھی۔				
اِنِّیْ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمِ
یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن
اِنِّیْ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمِ عَظِیْمٍ ﴿136﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَیْنَا				
یقیناً میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ انہوں نے کہا ہم پر برابر ہے				

أَوْعَظْتَ	أَمْ	لَمْ تَكُنْ	مِّنَ	الْوَعَّظِينَ
خواہ/کیا تُو نے نصیحت کی	یا	تُو نہیں تھا	سے	نصیحت کرنے والے
أَوْعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَعَّظِينَ ﴿١٣٧﴾				
خواہ تُو ہمیں نصیحت کرے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔				
إِنْ	هَذَا	إِلَّا	خُلِقَ	الْأَوَّلِينَ
نہیں	یہ	مگر	خُلِقَ، عادت	پہلے، پرانے لوگ
بِعَذَابٍ	نَحْنُ	مَا	وَا	بِعَذَابٍ
عذاب دیئے جانے والے	ہم	نہیں	اور	عذاب دیئے جانے والے
إِنْ هَذَا إِلَّا خُلِقَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٨﴾ وَمَا نَحْنُ بِعَذَابٍ ﴿١٣٩﴾				
یہ محض پرانے لوگوں کے خُلِق ہیں (جو تم ہمیں سکھاتے ہو)۔ اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔				
فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ
پس انہوں نے اس کی تکذیب کی	پس ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	یقیناً	میں	اس
فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ﴿١٤٠﴾				
پس انہوں نے اُسے جھٹلادیا تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے۔				
وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
اور	نہیں	وہ تھا	ان کے اکثر/ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤١﴾				
اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔				
وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرورہ	کامل غلبہ والا
كَذَّبَتْ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	شُودُ	الرُّسُلِينَ
اس نے جھٹلایا	بار بار رحم کرنے والا	اس نے جھٹلایا	شمود	پیغمبر (جمع)
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٢﴾ كَذَّبَتْ شُودُ الرُّسُلِينَ ﴿١٤٣﴾				
اور یقیناً تیرا رب ہی کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ شمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلادیا تھا۔				
إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صَدِاحٌ
جب	اس نے کہا	ان سے، ان کیلئے	ان کا بھائی	صالح
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَدِاحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾				
جب ان کو ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟				

إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُونَ
یقیناً میں	تمہارے لئے	پیغمبر، رسول	امانت دار	پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٤﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ ﴿١٤٥﴾							
میں یقیناً تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔							
وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ		
اور	نہیں	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	سے	اجر		
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ							
اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔							
إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ		
نہیں	میرا اجر	مگر	پر، اوپر	رب	تمام جہان		
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٦﴾							
میرا اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔							
أَتُتْرَكُونَ	فِي	مَا	هَهْنَأَ	أَمِينٍ	فِي	جَنَّتٍ	وَّ عِيُونٍ
کیا تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	میں	جو	یہاں	امن سے رہنے والے	میں	باغات	اور چشمے
أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُهْنَأَ أَمِينٍ ﴿١٤٧﴾ فِي جَنَّتٍ وَعِيُونٍ ﴿١٤٨﴾							
کیا تم اسی طرح یہاں امن میں رہتے ہوئے چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغات میں اور چشموں میں۔							
وَ	زُرُوعٍ	وَ	نَخْلٍ	طَلْعَهَا	هَضِيمٍ		
اور	کھیتیاں	اور	کھجور کے درخت	اس کے خوشے	ٹوٹ جانے والا		
وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعَهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٩﴾							
اور کھیتیوں میں اور ایسی کھجوروں میں جن کے خوشے (پھل کے بوجھ سے) ٹوٹ رہے ہوں۔							
وَ	تَنْحِتُونَ	مِنْ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	فَرَاهِينَ		
اور	تم تراش کر بناتے ہو	سے	پہاڑ (جمع)	گھر (جمع)	اترانے والے		
وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرَاهِينَ ﴿١٥٠﴾							
اور تم مہارت سے کام لیتے ہوئے پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔							

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	وَ	لَا تُطِيعُوا	أَمْرَ	الْمُسْرِفِينَ
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو	اور	تم پیروی نہ کرو	حکم	حد سے بڑھنے والے
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ⁽¹⁵¹⁾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ⁽¹⁵²⁾							
پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔							
الَّذِينَ	يُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُونَ	
وہ لوگ	وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	اور	نہیں	وہ اصلاح کرتے ہیں	
الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ⁽¹⁵³⁾							
جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔							
قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنْ	الْمُسْحَرِينَ			
انہوں نے کہا	محض، صرف	تُو	سے	جن پر جادو کرو یا جائے/سحر زدہ (جمع)			
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِينَ ⁽¹⁵⁴⁾							
انہوں نے کہا یقیناً تُو ان میں سے ہے جو جادو سے محفل کر دیئے جاتے ہیں۔							
مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلَنَا			
نہیں	تُو	مگر	انسان، بشر	ہماری طرح، ہماری مانند			
مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلَنَا ⁽¹⁵⁵⁾							
تُو ہماری طرح کے ایک بشر کے سوا اور کچھ نہیں۔							
فَأْتِ	بِآيَةٍ	إِنْ	كُنْتَ	مِنْ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	هَذِهِ
پس تُو آ	نشان کے ساتھ	اگر	تُو ہے	سے	سچ بولنے والے	اس نے کہا	یہ
فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⁽¹⁵⁶⁾ قَالَ هَذِهِ							
پس کوئی نشان لے آ اگر تُو سچوں میں سے ہے۔ اس نے کہا یہ							
نَاقَةٌ	لَهَا	شَرَبٌ	وَ	لَكُمْ	شَرَبٌ	يَوْمَ	مَعْلُومٍ
اونٹنی	اس کے لئے	گھاٹ، پانی پینے کی باری	اور	تمہارے لئے	گھاٹ، پانی پینے کی باری	دن	مقررہ
نَاقَةٌ لَهَا شَرَبٌ وَلَكُمْ شَرَبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ⁽¹⁵⁶⁾							
ایک اونٹنی ہے جس کے پانی پینے کا ایک وقت مقرر کیا جاتا ہے اور تمہارے لئے بھی مقررہ دن کو پانی کی باری ہوا کرے گی۔							

و	لَا تَسُوْهَا	بِسُوْءٍ	فَيَاْخُذْكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ
اور	تم اسے نہ پہنچاؤ، تم اسے نہ چھوؤ	برائی کے ساتھ	ورنہ/پس وہ تمہیں پکڑ لے گا	عذاب	دن	بڑا
وَلَا تَسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذْكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٧﴾						
پس اُسے نقصان پہنچانے کے لئے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آپکڑے گا۔						
فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نِدِيْمِيْنَ	فَاَخَذَهُمْ	الْعَذَابُ		
پس انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ دیں	پس وہ ہو گئے	پشیمان (جمع)	پس اس نے انہیں پکڑا	عذاب		
فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نِدِيْمِيْنَ ﴿١٥٨﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ط						
پھر بھی انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ دیں۔ پس وہ سخت پشیمان ہو گئے۔ پس انہیں عذاب نے آپکڑا۔						
اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	اور	نہیں	وہ تھا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٩﴾						
یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔						
وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	
اور	یقیناً	رب	ضرور وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا	
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾						
اور یقیناً تیرا رب ہی کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔						
كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ	الرُّسُلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
اس نے جھٹلایا	قوم	لوط	پیغمبر (جمع)	جب	اس نے کہا	ان سے
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الرُّسُلِيْنَ ﴿١٦١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوهُمْ لُوطُ						
لوط کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلادیا تھا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا						
اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	
کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو	یقیناً میں	تمہارے لئے	پیغمبر، رسول	امانت دار	
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦٢﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٣﴾						
کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔						

فَاتَّقُوا	اللَّهُ	وَ	أَطِيعُونَ	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ
پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو	اور	نہیں	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	سے	اجر
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونَ ﴿١٦٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ									
پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔									
إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ				
نہیں	میرا اجر	مگر	پر، اوپر، ذمہ	رب	تمام جہان				
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾									
میرا اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔									
أَتَأْتُونَ	الذُّكْرَانَ	مِنْ	الْعَالَمِينَ	وَ	تَذَرُونَ	مَا			
کیا تم آتے ہو	مرد (جمع)	سے	تمام جہان	اور	تم چھوڑ دیتے ہو	جو			
أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٦﴾ وَتَذَرُونَ مَا									
کیا تم دنیا بھر میں مردوں ہی کے پاس آتے ہو؟ اور اسے چھوڑ دیتے ہو جو									
خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ	أَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	عُدُونَ	
اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	تمہارا رب	سے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم (جمع)	قوم	حد سے تجاوز کرنے والے	
خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ﴿١٦٧﴾ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عُدُونَ									
تمہارے رب نے تمہارے لئے تمہارے ساتھی پیدا کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو۔									
قَالُوا	لَيْنِ	لَمْ تَنْتَهِ	يَلُوطُ	لَتَكُونَنَّ	مِنْ	الْمُخْرَجِينَ			
انہوں نے کہا	ضرور اگر	تو باز نہ آیا	اے لوط	ضرور تو ہو جائے گا	سے	نکل دیئے جانے والے			
قَالُوا لَيْنِ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٨﴾									
انہوں نے کہا اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تو (اس بستی سے) نکالے جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔									
قَالَ	إِنِّي	لَعَلَّكُمْ	مِنْ	الْقَائِلِينَ					
اس نے کہا	یقیناً میں	تمہارے عمل کے لئے/سے	سے	نفرت کرنے والے، بیزار					
قَالَ إِنِّي لَعَلَّكُمْ مِنَ الْقَائِلِينَ ﴿١٦٩﴾									
اس نے کہا یقیناً میں تمہارے کردار سے سخت بیزار ہوں۔									

رَبِّ	نَجَّیْ	وَ	أَهْلِیْ	مِمَّا	یَعْمَلُوْنَ
اے میرے رب	تُو مجھے نجات دے	اور	میرے اہل، میرے گھر والے	اس سے جو	وہ کرتے ہیں
رَبِّ نَجَّیْ وَأَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷۰﴾					
اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل کو اُس سے نجات بخش جو وہ کرتے ہیں۔					
فَنَجَّیْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	أَجْمَعِیْنَ	إِلَّا	عَجُوزًا
پس ہم نے اُسے نجات دی	اور	اس کے گھر والے	سب کے سب، تمام	مگر	بڑھیا
فَنَجَّیْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِی الْغَبْرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾					
پس ہم نے اُسے اور اس کے اہل سب کو نجات عطا کی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی۔					
ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْآخِرِیْنَ	وَ	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
پھر	ہم نے ہلاک کیا	دوسرے	اور	ہم نے برسائی	ان پر
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخِرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا					
پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور ان پر ہم نے ایک بارش برسائی۔					
فَسَاءَ	مَطَرٌ	الْمُنْذِرِیْنَ	إِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ
پس بہت بُرا ہے	بارش	ڈرائے جانے والے	یقیناً	میں	اس
فَسَاءَ مَطَرٌ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۷۴﴾ إِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةٌ					
پس بہت بُری تھی ڈرائے جانے والوں کی بارش۔ یقیناً اس میں ایک بڑا نشان تھا۔					
وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِیْنَ	
اور	نہیں	وہ تھا	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۵﴾					
اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔					
وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرور وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۶﴾					
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔					

كَذَّبَ	أَصْحَابُ لَيْكَةِ	الرُّسُلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	آلَا	تَتَّقُونَ
اس نے جھٹلایا	جنگل والے	پیغمبر (جمع)	جب	اس نے کہا	ان سے	شعیب	کیا نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو
كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الرُّسُلِينَ ﴿١٧٧﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ آلا تَتَّقُونَ ﴿١٧٨﴾								
بَن میں بسنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔ جب شعیب نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟								
إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	إِنِّي
یقیناً میں	تمہارے لئے	پیغمبر، رسول	امانت دار	پس تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری پیروی کرو	یقیناً میں
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٨٠﴾								
یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔								
وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ			
اور	نہیں	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	میں	اجر			
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ﴿١٨١﴾								
اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔								
إِنْ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ			
نہیں	میرا اجر	مگر	پر، اوپر	رب	تمام جہان			
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨١﴾								
میرا اجر تو محض تمام جہانوں کے رب پر ہے۔								
أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا تَكُونُوا	مِنَ	الْمُخْسِرِينَ			
تم پورا کرو	ماپ	اور	تم نہ ہو جاؤ/تم نہ بنو	سے	کم دینے والے			
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨٢﴾								
پورا پورا ماپ تولو اور ان میں سے نہ بنو جو کم کر کے دیتے ہیں۔								
وَزِنُوا	بِالْقِسْطِ	الْمُسْتَقِيمِ	وَ	لَا تَبْخَسُوا				
اور تم تول کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھا، درست	اور	تم کمی نہ کرو				
وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٣﴾ وَلَا تَبْخَسُوا								
اور سیدھی ڈنڈی سے تول لا کرو۔ اور لوگوں کے مال								

النَّاسِ	أَشْيَاءَهُمْ	وَ	لَا تَعْتَوْا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
لوگ	ان کی چیزیں	اور	تم فساد نہ کرو	میں	زمین	فساد کرنے والے
النَّاسِ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٤﴾						
ان کو کم کر کے نہ دیا کرو اور زمین میں فساد ی بن کر بد امنی نہ پھیلاتے پھرو۔						
وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ	الْأَوَّلِينَ
اور	تم ڈرو	جو جس	اس نے تمہیں پیدا کیا	اور	خلقت	پہلے
وَ اتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٥﴾						
اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور پہلی خلقت کو بھی۔						
قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنْ	الْمُسْحَرِينَ		
انہوں نے کہا	محض، صرف	تُو	سے	جادو کئے ہوئے، سحر زدہ		
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسْحَرِينَ ﴿١٨٦﴾						
انہوں نے کہا یقیناً تُو ان میں سے ہے جو جادو سے محفل کر دیئے جاتے ہیں۔						
وَ	مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	
اور	نہیں	تُو	مگر	انسان، بشر	ہماری مانند	
وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا						
اور تُو ہماری طرح کے ایک بشر کے سوا اور کچھ نہیں						
وَ	إِنْ	نَظُنُّكَ	لَبِئْسَ	الْكَاذِبِينَ		
اور	نہیں	ہم تجھے خیال کرتے ہیں	ضرور میں سے	جھوٹ بولنے والے		
وَإِنْ نَظُنُّكَ لَبِئْسَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٧﴾						
اور ہم تجھے ضرور جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔						
فَاسْقُطْ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ	إِنْ	كُنْتَ
پس ٹوگرا	ہم پر	کھڑے	سے	آسمان	اگر	تُو تھا
فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٨﴾						
پس تُو ہم پر آسمان سے کچھ کھڑے گرا اگر تو سچوں میں سے ہے۔						

قَالَ	رَبِّي	أَعْلَمُ	بِهَا	تَعْمَلُونَ				
اس نے کہا	میرا رب	زیادہ جاننے والا	اس کو جو	تم کرتے ہو				
قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٩﴾								
اس نے کہا میرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔								
فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ				
پس انہوں نے اس کی تکذیب کی	پس اس نے ان کو پکڑا	عذاب	دن	سایہ، سائبان				
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط								
پس انہوں نے اُسے جھٹلادیا اور ان کو ایک سایہ کر دینے والے مہلک بادل کے دن کے عذاب نے آپکڑا۔								
إِنَّهُ	كَانَ	عَذَابُ	يَوْمِ	عَظِيمٍ				
یقیناً وہ	وہ تھا	عذاب	دن	بڑا				
إِنَّهُ كَانَ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٩٠﴾								
یقیناً وہ ایک بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔								
إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
یقیناً	میں	اس	ضرور نشان	اور	نہیں	وہ تھا	ان میں سے اکثر	ایمان لانے والے
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩١﴾								
یقیناً اس میں ایک بڑا نشان تھا اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔								
وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ			
اور	یقیناً	تیرا رب	ضرور وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا			
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩٢﴾								
اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔								
وَ	إِنَّهُ	لَتَنْزِيلُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ	الْأَمِينُ
اور	یقیناً وہ	ضرور اتارا جانا	رب	تمام جہان	وہ اترا	اس کے ساتھ	روح، فرشتہ	امین
وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٣﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٤﴾								
اور یقیناً یہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا (کلام) ہے۔ جسے روح الامین لے کر اتر رہا ہے۔								

عَلَى	قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنْ	الْمُنْذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُبِينٍ
پر، اوپر	تیرا دل	تا کہ تو ہو جائے	سے	ڈرانے والے	زبان میں	عربی	کھلا کھلا
عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ⁽¹⁹⁶⁾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ⁽¹⁹⁶⁾							
تیرے دل پر تا کہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو جائے۔ کھلی کھلی عربی زبان میں (ہے)۔							
وَ	إِنَّهُ	لَفِي	زُبُرٍ	الْأَوَّلِينَ	أَوَلَمْ يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةٌ
اور	یقیناً وہ	ضرور میں	صحیفے	پہلوگ	کیا وہ نہیں تھا	ان کے لئے	نشان
وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ⁽¹⁹⁷⁾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ							
اور یقیناً یہ پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) تھا۔ کیا ان کے لئے یہ بات ایک بڑا نشان نہیں ہے							
أَنْ يَّعْلَمَهُ	عُلَّوْا	بَنِي إِسْرَآءِيلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَى	بَعْضِ
کہ وہ اسے جان لیتا	علماء	بنی اسرائیل	اور	اگر	ہم نے اسے اتارا	پر، اوپر	بعض
أَنْ يَّعْلَمَهُ عُلَّوْا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ⁽¹⁹⁸⁾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَبِينَ ⁽¹⁹⁹⁾							
کہ علماء بنی اسرائیل اس کو جانتے ہیں؟ اور اگر ہم اسے اعجمیوں (یعنی غیر فصیح لوگوں) میں سے کسی پر اتارتے							
فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ	مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ		
پس اس نے اسے پڑھا	ان پر	نہیں	وہ تھے	اس کے ساتھ، اس پر	ایمان لانے والے		
فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ⁽²⁰⁰⁾							
اور وہ انہیں اُسے پڑھ کر سناتا تو ہر گز یہ اُس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے۔							
كَذَلِكَ	سَلَكْنَاهُ	فِي	قُلُوبِ	الْبُجُرْمِ			
اسی طرح	ہم نے اسے داخل کر دیا	میں	دل (جمع)	جرم کرنے والے			
كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْبُجُرْمِ ⁽²⁰¹⁾							
اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس (بات) کو داخل کر دیا ہے۔							
لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّى يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ		
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک		
لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⁽²⁰²⁾							
(کہ) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔							

فَيَا تِيَهُمْ	بَعْتَهُ	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ
پس وہ ان کے پاس آئے گا	اچانک	اور	وہ (جمع)	نہیں

فَيَا تِيَهُمْ بَعْتَهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٣﴾

پس وہ ان کے پاس اچانک آجائے اور وہ کوئی شعور نہ رکھتے ہوں۔

فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُونَ
پس وہ کہیں گے	کیا	ہم (جمع)	مہلت دیئے جانے والے	کیا پس ہمارے عذاب کے ساتھ	وہ جلدی طلب کرتے ہیں

فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٥﴾

پس وہ کہیں گے کہ کیا ہم مہلت دیئے جانے والے ہیں؟ پس کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد طلب کرتے ہیں؟

أَفَرَأَيْتَ	إِنْ	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ	ثُمَّ	جَاءَهُمْ	مَا	كَانُوا	يُوعَدُونَ
پس کیا تو نے دیکھا	اگر	ہم نے انہیں فائدہ دیا	سال (جمع)	پھر	وہ ان کے پاس آیا	جو	وہ تھے	وہ ڈرائے جاتے ہیں

أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٦﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٧﴾

کیا تو نے غور کیا کہ اگر ہم انہیں چند سال کے لئے فائدہ پہنچا دیں۔ پھر وہ ان کے پاس آجائے جس سے وہ ڈرائے جاتے تھے۔

مَا	أَغْنَى	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يُسْتَعُونَ
نہیں	وہ کام آیا	ان کے، ان سے	جو	وہ تھے	وہ فائدہ پہنچائے جاتے ہیں

مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُسْتَعُونَ ﴿٢٠٨﴾

تو جو عارضی فائدہ وہ پہنچائے جاتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آسکے گا۔

وَمَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْمِيَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ
اور	نہیں	ہم نے ہلاک کیا	سے	بستی	اس کے لئے	ڈرانے والے

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْمِيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿٢٠٩﴾

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے ڈرانے والے (بھیجے جا چکے) تھے۔

ذِكْرِي	وَمَا	كُنَّا	ظَالِمِينَ	وَمَا	تَنْزَلَتْ	بِهِ	الشَّيْطَانُ
نصیحت	اور	نہیں	ہم تھے	ظلم کرنے والے	اور	نہیں	وہ اتری

ذِكْرِي ۖ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢١٠﴾ وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ ﴿٢١١﴾

(یہ) ایک بڑا عبرتناک ذکر (ہے) اور ہم ہرگز ظلم کرنے والے نہیں تھے۔ اور شیطان یہ (وحی) لئے ہوئے نہیں اترے۔

وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا	وَمَا
اور	نہیں	وہ مناسب ہوتا ہے	ان کے لئے	اور	نہ	وہ استطاعت رکھتے ہیں
وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١٢﴾						
اور نہ ان کی یہ مجال ہے اور نہ ہی وہ (اس کی) استطاعت رکھتے ہیں۔						
إِنَّهُمْ عَنِ السَّعْيِ	لَبَعَزٌ وَلَوْ	فَلَا تَدْعُ	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا	آخِرَ
یقیناً وہ	سے	پس تُو نہ پکار	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا
إِنَّهُمْ عَنِ السَّعْيِ لَبَعَزٌ وَلَوْ ﴿٢١٣﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخِرَ						
یقیناً وہ (کلام الہی) سننے سے بلاشبہ معزول کر دیئے گئے ہیں۔ پس تو اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہ پکار						
فَتَكُونُ	مِنْ	الْمُعَذِّبِينَ	وَا	أَنْذِرُ	عَشِيرَتَكَ	الْأَقْرَبِينَ
پس تُو ہو جائے گا	سے	عذاب دیئے جانے والے	اور	تُو ڈرا	تیرا خاندان/قبیلہ	قریبی، نزدیک
فَتَكُونُ مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿٢١٤﴾ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٥﴾						
ورنہ تُو عذاب دیئے جانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ اور اپنے اہل خاندان یعنی اقرباء کو ڈرا۔						
وَ	أَخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنْ	الْمُؤْمِنِينَ
اور	تُو جھکا دے	تیرے پر/بازو	اس کے لئے جو	اس نے تیری پیروی کی	سے	ایمان لانے والے
وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٦﴾						
اور اپنا پر مومنوں میں سے ان کے لئے جو تیری پیروی کرتے ہیں، جھکا دے۔						
فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِمَّا	تَعْمَلُونَ
پس اگر	انہوں نے تیری نافرمانی کی	پس تُو کہہ	یقیناً میں	بری، بیزار	اس سے جو	تم کرتے ہو
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٧﴾						
پس اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ یقیناً میں اس سے جو تم کرتے ہو بری ہوں۔						
وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ		
اور	تُو توکل کر	پر، اوپر	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا		
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٨﴾						
اور کامل غلبہ والے (اور) بار بار رحم کرنے والے (اللہ) پر توکل کر۔						

الَّذِي	يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ	وَ	تَقْلُبُكَ	فِي	السَّجْدَيْنِ
جو	وہ تجھے دیکھتا ہے	جب	تو کھڑا ہوتا ہے	اور	تیرا پھرنا	میں	سجدہ کرنے والے
الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ⁽²¹⁹⁾ وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدَيْنِ ⁽²²⁰⁾							
جو تجھے دیکھ رہا ہوتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے۔ اور سجدہ کرنے والوں میں تیری بے قراری کو بھی۔							
إِنَّهُ	هُوَ	السَّيِّعُ	الْعَلِيمُ	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ	عَلَى	مَنْ
یقیناً وہ	وہ	بہت سننے والا	داعی علم رکھنے والا	کیا	میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں	پر، اوپر	جس، جو
إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ⁽²²¹⁾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ⁽²²²⁾							
یقیناً وہی ہے جو بہت سننے والا (اور) داعی علم رکھنے والا ہے۔ کیا میں تمہیں اس کی خبر دوں جس پر شیاطین بکثرت اترتے ہیں؟							
تَنْزَلُ	عَلَى	كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ			
وہ اترتی ہے	پر، اوپر	ہر ایک	بہت جھوٹ بولنے والا	سخت گنہگار			
تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ⁽²²³⁾							
وہ ہر یکہ جھوٹے (اور) سخت گنہگار پر بکثرت اترتے ہیں۔							
يُلْقُونَ	السَّعَ	وَ	أَكْثَرَهُمْ	كُذِبُونَ	وَ	الشُّعْرَاءُ	يَتَّبِعُهُمُ
وہ رکھتے ہیں	کان، سننا	اور	ان میں سے اکثر	جھوٹ بولنے والے	اور	شاعر (جمع)	وہ ان کی پیروی کرتا ہے
يُلْقُونَ السَّعَ وَأَكْثَرَهُمْ كُذِبُونَ ⁽²²⁴⁾ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ⁽²²⁵⁾							
وہ (ان کی باتوں پر) کان دھرتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ اور رہے شعراء تو محض بھٹکے ہوئے ہی ان کی پیروی کرتے ہیں۔							
أَلَمْ تَرَ	أَنَّهُمْ	فِي	كُلِّ	وَادٍ	يَهْيِئُونَ		
کیا تو نے نہیں دیکھا	کہ وہ (جمع)	میں	ہر ایک	وادی	وہ سرگرداں پھرتے ہیں		
أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهْيِئُونَ ⁽²²⁶⁾							
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں رہتے ہیں؟							
وَ	أَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	لَا	يَفْعَلُونَ		
اور	کہ وہ (جمع)	وہ کہتے ہیں	جو	نہیں	وہ کرتے ہیں		
وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ⁽²²⁷⁾							
اور یقیناً وہ کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔							

إِلَّا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا
مگر	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے کئے	نیک اعمال	اور	انہوں نے یاد کیا	اللہ	بہت، زیادہ

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

سوائے اُن کے جو (اُن میں سے) ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور کثرت سے اللہ کو یاد کیا

وَ	أَنْتَصَرُوا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	ظَلَمُوا
اور	انہوں نے بدلہ لیا	سے	بعد	کہ	وہ ظلم کئے گئے

وَأَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا^ط

اور ظلم کا نشانہ بننے کے بعد اس کا بدلہ لیا۔

وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ
اور	وہ عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	کونسی	لوٹنے کا مقام، پھرنے کی جگہ	وہ لوٹ کر جائیں گے

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ²²⁸

اور وہ جنہوں نے ظلم کیا عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس لوٹنے کے مقام پر لوٹ جائیں گے۔

سُورَةُ النَّهْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مَعَ الْبَسْمَةِ أَرْبَعٌ وَتَسْعُونَ آيَةً وَسَبْعَةُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ النمل مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 94 آیات اور 7 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ^①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

طَسَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْقُرْآنِ	وَ	كِتَابٍ	مُّبِينٍ
طَیْبِ سَبِیع: پاک، بہت سننے والا	یہ/وہ	آیات	قرآن	اور	کتاب	کھلا کھلا

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ^②

طَیْبِ سَبِیع: پاک، بہت سننے والا۔ یہ قرآن کی اور ایک روشن کتاب کی آیات ہیں۔

هُدًى	وَّ	بُشْرَى	لِلْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ
ہدایت	اور	خوشخبری	مومنین کے لئے	وہ لوگ	وہ قائم کرتے ہیں	نماز
هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ③ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ						
مومنوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہیں۔ وہ جو نماز کو قائم کرتے ہیں						
وَّ	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَّ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ
اور	وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ (جمع)	آخرت پر	وہ (جمع)
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ④						
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔						
إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	زَيْنًا	لَهُمْ
یقیناً	وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ہم نے خوبصورت کر کے دکھایا	ان کے لئے
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيْنًا لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ						
یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے خوبصورت کر دکھائے ہیں۔						
فَهُمْ	يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَهُمْ	سُوءٌ	الْعَذَابِ
پس وہ (جمع)	وہ بھٹکتے رہتے ہیں	یہ لوگ	وہ لوگ	ان کے لئے	بُرا	عذاب
فَهُمْ يَعْمَهُونَ ⑤ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ						
پس وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت بُرا عذاب (مقدر) ہے						
وَّ	هُمْ	فِي	الْآخِرَةِ	هُمْ	الْأَخْسَرُونَ	
اور	وہ (جمع)	میں	آخرت	وہ (جمع)	زیادہ گھٹا پانے والے	
وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ⑥						
اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ گھٹا کھانے والے ہوں گے۔						
وَّ	إِنَّكَ	لَتُلْقَى	الْقُرْآنَ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيمٍ
اور	یقیناً تُو	ضرورتاً تجھے عطا کیا جاتا ہے	قرآن	سے	طرف	بہت حکمت والا
وَإِنَّكَ لَتُلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑦						
اور یقیناً قرآن تجھے عطا کیا جاتا ہے بہت حکمت والا (اور) بہت علم والا کی طرف سے۔						

اِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِأَهْلِيهِ	إِنِّي	أَنْسْتُ	نَارًا
جب	اس نے کہا	موسیٰ	اس کے گھر والوں کے لئے	یقیناً میں	میں نے دیکھی	آگ
اِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِيهِ إِنِّي أَنْسْتُ نَارًا ^ط						
(یاد کر) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں یقیناً ایک آگ دیکھ رہا ہوں۔						
سَاتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبْرٍ	أَوْ	أَتِيكُمْ	بِشَهَابٍ	قَبْسٍ
میں عنقریب تمہارے پاس آؤں گا	اس میں سے	خبر کے ساتھ	یا	میں تمہارے پاس آؤں گا	انگارے کے ساتھ	سلگتا ہوا
سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبْرٍ أَوْ أَتِيكُمْ بِشَهَابٍ قَبْسٍ						
پس میں یا تو اس (کے پاس) سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لے آؤں گا						
لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونُ	فَلَمَّا	جَاءَهَا	نُودِيَ	أَنْ	بُورِكَ
تاکہ تم	تم آگ سیکنے ہو	پس جب	وہ اس کے پاس آیا	وہ پکارا گیا	کہ	وہ برکت دیا گیا
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونُ ^٨ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ						
تاکہ تم آگ تاپو۔ پس جب وہ اس کے پاس آیا تو ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا ہے جو اس آگ میں ہے						
وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَوَسُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	
اور	اس کے ارد گرد	اور	پاک	اللہ	رَبِّ	تمام جہاں
وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ^٩						
اور وہ بھی جو اس کے ارد گرد ہے۔ اور پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا رب۔						
يُوسَىٰ	إِنَّهُ	أَنَا	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	
اے موسیٰ	یقیناً وہ	میں	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا	
يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ^{١٠}						
اے موسیٰ! یقیناً (یہ کلام کرنے والا) میں ہی اللہ ہوں، کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا۔						
وَأَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَأَاهَا	تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَُا	جَانٌّ
اور	تیرا عصا/سوٹا	پس جب	اس نے اُسے دیکھا	وہ حرکت کرتی ہے	گویا کہ وہ	سانپ
وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَُا جَانٌّ						
اور اپنا عصا پھینک۔ پس جب اس نے اُسے دیکھا کہ ایسے حرکت کر رہا ہے جیسے وہ ایک سانپ ہو						

وَلَّى	مُدْبِرًا	وَ	لَمْ يُعَقِّبْ	يُوسُفٰی	لَا تَخَفْ
وہ مُڑا	پیڑھ پھیر کر مرنے والا	اور	اس نے مڑ کر نہیں دیکھا	اے موسیٰ	تُو نہ ڈر، تُو خوف نہ کھا
وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يُّوسُفٰی لَا تَخَفْ ^ف					
تو وہ پیڑھ پھیرتے ہوئے مُڑ گیا اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! ڈر نہیں۔					
إِنِّیْ	لَا	يَخَافُ	لَدِیْ	الْمُرْسَلُونَ	
یقیناً میں	نہیں	وہ ڈرتا ہے	میرے نزدیک/میرے پاس	پیغمبر (جمع)	
إِنِّیْ لَا يَخَافُ لَدِیْ الْمُرْسَلُونَ ^ف					
یقیناً میں وہ ہوں کہ میرے قُرب میں پیغمبر ڈر نہیں کرتے۔					
إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا
مگر	جو	اس نے ظلم کیا	پھر	اس نے بدل دیا	نیکی
إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ					
مگر وہ جس نے کوئی ظلم کیا ہو پھر وہ (اُسے) بدی کے بعد نیکی میں تبدیل کر دے					
فَإِنِّیْ	عَفُوٌّ	رَحِيمٌ	وَ	أَدْخِلْ	يَدَكَ
پس یقیناً میں	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	اور	تُو داخل کر	تیرا ہاتھ
فَإِنِّیْ عَفُوٌّ رَحِيمٌ ^ف وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ					
تو یقیناً میں بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال					
تَخْرُجُ	بَيِّضًا	مِنْ	غَيْرِ	سُوءٍ	
وہ نکلے گی	سفید، چمکتی ہوئی	سے	بغیر، سوا	عیب	
تَخْرُجُ بَيِّضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ^ف					
وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔					
فِي	تِسْعِ	آيَاتٍ	إِلَى	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهِ
میں	نو	نشانات	طرف	فرعون	اس کی قوم
فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ^ط					
(یہ دونوں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جانے والے) نو نشانات میں سے ہیں۔					

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فُسِقِينَ	فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ	إِيتِنَا	مُبْصِرَةً
یقیناً وہ	وہ تھے	لوگ، قوم	بدکردار، فاسق (جمع)	پس جب	وہ ان کے پاس آئی	ہماری نشانیاں	بصیرت بخشنے والی
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فُسِقِينَ ¹³ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ إِيتِنَا مُبْصِرَةً							
یقیناً وہ بہت ہی بدکردار لوگ ہیں۔ پس جب ان کے پاس ہمارے بصیرت بخشنے والے نشانات آئے							
قَالُوا	هَذَا	سِحْرٌ	مُبِينٌ	وَ	جَحْدُوا	بِهَا	
انہوں نے کہا	یہ	جادو	کھلا کھلا	اور	انہوں نے انکار کیا	اس کا	
قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ¹⁴ وَ جَحْدُوا بِهَا							
تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا کھلا جادو ہے۔ اور انہوں نے							
وَ	اسْتَيْقَنَتْهَا	أَنْفُسُهُمْ	ظُلُمًا	وَ	عُلُوًّا		
اور	اس نے اس کا یقین کر لیا	ان کے نفس/دل	ظلم	اور	سرکشی		
وَ اسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا ^ط							
ظلم اور سرکشی کرتے ہوئے ان کا انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان پر یقین لائے تھے۔							
فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ			
پس تُو دیکھ	کیسا	وہ تھا	انجام	فساد کرنے والے			
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ¹⁵							
پس دیکھ! فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوتا ہے۔							
وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمَانَ	عِلْمًا	
اور	یقیناً	ہم نے عطا کیا	داؤد	اور	سلیمان	علم	
وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ^ج							
اور ہم نے یقیناً داؤد اور سلیمان کو بڑا علم عطا کیا تھا۔							
وَ	قَالَا	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	فَضَّلَنَا		
اور	ان دونوں نے کہا	تمام تعریف	اللہ کے لئے	جس	اس نے ہمیں فضیلت دی		
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا							
اور دونوں نے کہا تمام تعریف اللہ ہی کی ہے جس نے ہمیں							

عَلَى	كَثِيرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِينَ
پر، اوپر	بہت	سے	اس کے بندے	مومن (جمع)

عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦﴾

اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی ہے۔

وَ	وَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوُدَ	وَ	قَالَ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ
اور	وہ وارث ہوا	سلیمان	داؤد	اور	اس نے کہا	اے	لوگ

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور اس نے کہا اے لوگو!

عَلَّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ	أَوْتَيْنَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ
ہمیں سکھائی گئی	زبان، بولی	پرندے	اور	ہمیں دیا گیا	سے	ہر ایک	چیز

عَلَّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط

ہمیں پرندوں کی زبان سکھائی گئی ہے اور ہر چیز میں سے ہمیں کچھ عطا کیا گیا ہے۔

إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْبَيِّنُ
یقیناً	یہ	ضرور وہ	فضل	کھلا کھلا

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْبَيِّنُ ﴿١٧﴾

یقیناً یہ کھلا کھلا فضل ہی ہے۔

وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُودُهُ	مِنْ	الْجِنِّ	وَ	الْإِنْسِ
اور	وہ اکٹھا کیا گیا	سلیمان کے لئے	اس کے لشکر	سے	جن	اور	انسان

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

اور سلیمان کے لئے جن و انس اور پرندوں میں سے اس کے لشکر اکٹھے کئے گئے

وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	آتَوْا	عَلَىٰ	وَادٍ	النَّهْلِ
اور	پرندے	پس وہ (جمع)	وہ ترتیب وار اکٹھے کئے گئے	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے	پر، اوپر	وادی	نمل

وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٨﴾ حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادٍ النَّهْلِ

اور انہیں الگ الگ صفوں میں ترتیب دیا گیا۔ یہاں تک کہ جب وہ نمل کی وادی پر پہنچے

قَالَتْ	نَمْلَةٌ	يَا أَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ
اس نے کہا	نمل (قوم) کی ایک عورت	اے	نمل	تم داخل ہو جاؤ	تمہارے گھر
قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ					
تو نمل (قوم) کی ایک عورت نے کہا اے نمل! اپنے اپنے گھروں میں گھس جاؤ۔					
لَا يَحِطُّنَكُمْ	سُلَيْمَنُ	وَ	جُنُودُهُ	وَ	هُمْ
وہ تمہیں کچل نہ ڈالے	سلیمان	اور	اس کے لشکر	اور	وہ (جمع)
لَا يَحِطُّنَكُمْ سُلَيْمَنُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	سلیمان اور اس کے لشکر ہرگز تمہیں روند نہ دیں جبکہ انہیں (اس کا) احساس تک نہ ہو۔				
فَتَبَسَّ	ضَاحِكًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ
پس وہ مسکرایا	ہنسنے والا	سے	اس کی بات	اور	اس نے کہا
فَتَبَسَّ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي	وہ (یعنی سلیمان) اس کی اس بات پر مسکرایا اور کہا اے میرے رب! مجھے توفیق بخش				
أَنْ أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي	أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ
کہ میں شکر ادا کروں	تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	اور
أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ	کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی				
وَ	أَنْ أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَ	
اور	کہ میں عمل کروں	نیک عمل	تو اسے پسند کرتا ہے	اور	
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ					
اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں۔ اور					
أَدْخِلْنِي	بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ	
تو مجھے داخل کر	اپنی رحمت کے ساتھ	میں	تیرے بندے	نیکوکار/ صالحین	
أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ					
تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔					

و	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَالِي	لَا	أَرَى	الْهُدْهُدَ
اور	اس نے گم پایا	پرندہ/ بلند خیال انسان	پس اس نے کہا	مجھے کیا ہوا ہے	نہیں	میں دیکھتا ہوں	ہد ہد
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ							
اور اس نے ایک بلند خیال انسان کو غائب پایا تو اس نے کہا کہ مجھے کیا ہوا ہے کہ میں ہد ہد کو نہیں دیکھ رہا۔							
أَمْ	كَانَ	مِنْ	الْغَائِبِينَ	لَا عَذِيبَ لَهُ	عَذَابًا	شَدِيدًا	
کیا	وہ تھا	سے	غیر حاضر ہونے والے	ضرور میں اسے عذاب دوں گا	عذاب	سخت	
أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ②١ لَا عَذِيبَ لَهُ عَذَابًا شَدِيدًا							
کیا وہ غیر حاضروں میں سے ہے میں ضرور اسے سخت عذاب دوں گا							
أَوْ	لَا أَذْبَحَنَّهُ	أَوْ	لِيَأْتِيَنِي	بِسُلْطَنٍ	مُبِينٍ		
یا	ضرور میں اسے ذبح کروں گا	یا	ضرور وہ میرے پاس آئے گا	دلیل کے ساتھ	کھلا کھلا، واضح		
أَوْ لَا أَذْبَحَنَّهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِي بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ②٢							
یا پھر اسے ضرور ذبح کروں گا یا وہ (اپنے دفاع میں) میرے پاس کوئی کھلی کھلی دلیل لے کر آئے۔							
فَمَكَثَ	غَيْرَ	بَعِيدٍ	فَقَالَ	أَحَطْتُ	بِهَا	لَمْ تُحِطْ	بِهِ
پس وہ ٹھہرا	غیر	دور، زیادہ دیر	پس اس نے کہا	میں نے معلوم کر لیا	اس کو جو	تمہیں معلوم نہیں	اس کا/ اس کو
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ							
پس وہ (یعنی سلیمان) زیادہ دیر نہیں ٹھہرا تھا کہ (ہد ہد آ گیا اور) اس نے کہا میں نے وہ بات معلوم کر لی ہے جو آپ کو معلوم نہیں							
و	جِئْتُكَ	مِنْ	سَبَا	بَنِي	يَقِينٍ	إِنِّي	وَجَدْتُ
اور	میں تیرے پاس آیا	سے	سبا	خبر کے ساتھ	یقینی	یقیناً میں	عورت
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَا بَنِي يَاقِينٍ ②٣ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً							
اور میں سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ یقیناً میں نے ایک عورت کو							
تَبْلُكُهُمْ	و	أُوتِيْتُ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	و	لَهَا
وہ ان پر حکومت کرتی ہے	اور	وہ دی گئی	سے	ہر ایک	چیز	اور	اس کے لئے
تَبْلُكُهُمْ وَأُوتِيْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ②٤							
ان پر حکمرانی کرتے پایا اور اسے ہر چیز میں سے کچھ عطا کیا گیا ہے اور اس کا ایک عظیم تخت ہے۔							

وَجَدْتُهُمَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ
میں نے اسے پایا	اور	اس کی قوم	وہ سجدہ کرتے ہیں	سورج کے لئے	سے	سوائے	اللہ

وَجَدْتُهُمَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا

وَ	زَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْبَالَهُمْ	فَصَدَّاهُمْ	عَنِ	السَّبِيلِ
اور	اس نے خوبصورت کر کے دکھائے	ان کے لئے	شیطان	ان کے اعمال	پس اس نے انہیں روک دیا	سے	راستہ

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْبَالَهُمْ فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ

اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو خوبصورت کر کے دکھائے ہیں پس اس نے (سچی) راہ سے ان کو روک دیا ہے۔

فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُونَ	أَلَّا يَسْجُدُوا	لِلَّهِ	الَّذِي
پس وہ	نہیں	وہ ہدایت پاتے ہیں	کہ وہ سجدہ نہ کرتے	اللہ کے لئے	جو

فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ⁽²⁵⁾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

پس وہ ہدایت نہیں پاتے۔ (شیطان نے ان کو گمراہ کیا) کہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں جو

يُخْرِجُ	الْخَبَاءَ	فِي	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
وہ نکالتا ہے	پوشیدہ چیز	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	وہ جانتا ہے

يُخْرِجُ الْخَبَاءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے

مَا	تُخْفُونَ	وَ	مَا	تُعْلِنُونَ	أَلَلَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ
جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہ

مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ⁽²⁶⁾ أَلَلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی

رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ
رب	عرش	بڑا	اس نے کہا	ہم ضرور دیکھیں گے	کیا تونے سچ بولا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ⁽²⁷⁾ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ

عرش عظیم کا رب۔ اس نے کہا ہم جائزہ لیں گے کہ کیا تونے سچ کہا ہے

أَمْ	كُنْتَ	مِنْ	الْكَذِبِينَ	إِذْ هَبْ	بِكِتَابِي	هَذَا
یا	تُو تھا	سے	جھوٹ بولنے والے	تُو جا	میرے خط کے ساتھ	یہ

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَذِبِينَ ②۸ إِذْ هَبْ بِكِتَابِي هَذَا

یا تُو جھوٹوں میں سے ہے۔ یہ میرا خط لے جا

فَالْقَهْ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُونَ
پس تُو اے رکھ دے	ان کی طرف	پھر	تُو ہٹ جا	ان سے	پس تُو دیکھ	کیا	وہ جواب دیتے ہیں

فَالْقَهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ②۹

پھر اُن سے ایک طرف ہٹ جا۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَكُ	إِنِّي	الَّتِي	إِلَى	كِتَابٍ	كَرِيمٍ
اس نے کہا	اے	سردار (جمع)	یقیناً میں	وہ ڈالا گیا	میری طرف	خط	عزت والا

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَكُ إِنِّي الَّتِي إِلَى كِتَابٍ كَرِيمٍ ③۰

(یہ خط دیکھ کر) اس (ملکہ) نے کہا اے سردار! میری طرف یقیناً ایک معزز خط بھیجا گیا ہے۔

إِنَّهُ	مِنْ	سُلَيْمَانَ	وَ	إِنَّهُ
یقیناً وہ	سے	سلیمان	اور	یقیناً وہ

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ

یقیناً وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے :

بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بے مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③۱

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بے مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

أَلَّا تَعْلَمُوا	عَلَى	وَ	أَتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَكُ
کہ تم سرکشی نہ کرو	میرے خلاف	اور	تم میرے پاس آؤ	فرمانبردار (جمع)	اس نے کہا	اے	سردار (جمع)

أَلَّا تَعْلَمُوا عَلَى وَ أَتُونِي مُسْلِمِينَ ③۲ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَكُ

(پیغام یہ ہے) کہ تم میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ۔ اس نے کہا اے سردار!

أَفْتُونِي	فِي	أَمْرِي	مَا	كُنْتُ	قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّى	تَشْهَدُونَ
تم مجھے رائے دو	میں	میرا معاملہ	نہیں	میں تھی	طے کرنے والی	معاملہ	یہاں تک کہ	تم میرے پاس حاضر ہوتے ہو

أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونَ ﴿٣٣﴾

مجھے میرے معاملہ میں مشورہ دو۔ میں کوئی اہم فیصلہ نہیں کرتی مگر اس وقت جب تم میرے پاس موجود ہو۔

قَالُوا	نَحْنُ	أُولُو قُوَّةٍ	وَّ	أُولُو أَبَاسٍ	شَدِيدٍ
انہوں نے کہا	ہم (جمع)	طاقت والے/ طاقتور لوگ	اور	جنگ والے/ جنگجو	سخت

قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو أَبَاسٍ شَدِيدٍ

انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور لوگ ہیں اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّ	الْأَمْرُ	إِلَيْكَ	فَانْظُرِي	مَاذَا	تَأْمُرِينَ
اور	حکم، فیصلہ	تیری طرف	پس تو غور کر، پس تو دیکھ	کیا	تو حکم دیتی ہے

وَّالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٤﴾

در اصل فیصلہ کرنا تیرا ہی کام ہے۔ پس تو غور کر لے کہ تجھے (ہمیں) کیا حکم دینا چاہیے۔

قَالَتْ	إِنَّ	الْمُلُوكَ	إِذَا	دَخَلُوا	قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا
اس نے کہا	یقیناً	بادشاہ (جمع)	جب	وہ داخل ہوئے	بستی	انہوں نے اس کو برباد کیا

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا

اس نے کہا یقیناً جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس میں فساد برپا کر دیتے ہیں

وَّ	جَعَلُوا	أَعِزَّةَ	أَهْلَهَا	أَذِلَّةَ	وَّ	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ
اور	انہوں نے بنایا	معزز (جمع)	اس کے رہنے والے	ذلیل (جمع)	اور	اسی طرح	وہ کرتے ہیں

وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةَ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٥﴾

اور اس کے باشندوں میں سے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور وہ اسی طرح کیا کرتے ہیں۔

وَّ	إِنِّي	مُرْسَلَةٌ	إِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ	فَنَظَرْتُ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ
اور	یقیناً میں	بھیجنے والی	ان کی طرف	تحفہ کے ساتھ	پس دیکھنے والی	کس چیز کے ساتھ	وہ لوٹتا ہے	الپچی (جمع)

وَإِنِّي مُرْسَلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَظَرْتُ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٦﴾

اور ضرور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے لگی ہوں۔ پھر میں دیکھوں گی کہ الپچی کیا جواب لاتے ہیں۔

فَلَمَّا	جَاءَ	سُلَيْمَنَ	قَالَ	أَتَيْدُونَنِي	بِسَالٍ
پس جب	وہ آیا	سلیمان	اس نے کہا	کیا تم میری مدد کرتے ہو	دولت کے ساتھ
فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ قَالَ أَتَيْدُونَنِي بِسَالٍ					
پس جب وہ (وفد) سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا کیا تم مجھے مال کے ذریعہ مدد دینا چاہتے ہو					
فَمَا	آتَيْنِي	اللَّهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا	آتَيْتُكُمْ
پس جو	اس نے مجھے دیا	اللہ	بہتر	اس سے جو	اس نے تمہیں دیا
فَمَا آتَيْنِي اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَيْتُكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِمَهْدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ 37					
جبکہ اللہ نے جو مجھے عطا کیا ہے اُس سے بہتر ہے جو تمہیں عطا کیا ہے لیکن تم اپنے تحفے پر ہی اترارہے ہو۔					
إِرْجِعْ	إِلَيْهِمْ	فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُودٍ	لَّا قِبَلَ	لَهُمْ
تو لوٹ جا	ان کی طرف	پس ضرور ہم ان کے پاس آئیں گے	لشکروں کے ساتھ	مقابلہ نہ ہو سکے گا	ان کے لئے
إِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا					
اُن کی طرف لوٹ جا۔ پس ہم ضرور اُن کے پاس ایسے لشکروں کے ساتھ آئیں گے جن کا کوئی مقابلہ ان کے لئے ممکن نہیں					
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِنْهَا	أَذِلَّةً	وَهُمْ	صُغُرُونَ	قَالَ
اور ہم ان کو نکالیں گے	اس سے	ذلیل (جمع)	اور	وہ (جمع)	اس نے کہا
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صُغُرُونَ 38 قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ					
اور ہم انہیں ضرور اس (بستی) سے ذلیل بناتے ہوئے نکال دیں گے اور وہ بے بس ہوں گے۔ اس نے کہا اے سردارو!					
أَيُّكُمْ	يَأْتِيَنِي	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	أَنْ يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ
تم میں سے کون	وہ میرے پاس آئے گا	اس کے تخت کے ساتھ	پہلے	کہ وہ میرے پاس آئیں	فرمانبردار (جمع)
أَيُّكُمْ يَأْتِيَنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ 39					
کون ہے تم میں سے جو اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر پہنچیں؟					
قَالَ	عَفْرِيتٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	أَنَا	أَتِيكَ
اس نے کہا	عفریت	سے	جن	میں	میں تیرے پاس آؤں گا
قَالَ عَفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ					
جنوں میں سے عفریت نے کہا میں اسے تیرے پاس لے آؤں گا پیشتر اس سے کہ					

تَقُومَ	مِنْ	مَقَامِكَ	وَ	إِنِّي	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ
ٹوکھڑا ہوتا ہے	سے	تیرا مقام	اور	یقیناً میں	اس پر، اس کے اوپر	ضرورتاً قوی	امانت دار
تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۚ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٤٠﴾							
تُو اپنے مقام سے پڑاؤ اٹھالے اور یقیناً میں اس (کام) پر بہت قوی (اور) قابل اعتماد ہوں۔							
قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ	عِلْمٌ	مِّنْ	الْكِتَابِ	أَنَا	أَتِيكَ بِهِ
اس نے کہا	جو جس	اس کے پاس	علم	سے	کتاب	میں	میں تیرے پاس آؤں گا اس کے ساتھ
قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ							
وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں اسے تیرے پاس لے آؤں گا							
قَبْلَ	أَنْ	يَّرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرَفُكَ	فَلَمَّا	رَأَاهُ	مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ
پہلے	کہ	وہ لوٹتا ہے	تیری طرف	تیری نظر، تیرا دستہ	پس جب	اس نے اسے دیکھا	ٹھہرنے والا اس کے پاس
قَبْلَ أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرَفُكَ ۚ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ							
پیشتر اس سے کہ تیرا نگہبان دست تیری طرف لوٹ آئے۔ پس جب اس نے اسے اپنے پاس پڑا پایا							
قَالَ	هَذَا	مِنْ	فَضْلِ	رَبِّي	لِيَبْلُوَنِي	ءَأَشْكُرُ	أَمْ أَكْفُرُ
اس نے کہا	یہ	سے	فضل	میرا رب	تا کہ وہ مجھے آزمائے	کیا میں شکر کرتا ہوں	یا میں انکار کرتا ہوں
قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۖ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ							
تو کہا یہ محض میرے رب کے فضل سے ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔							
وَ	مَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ
اور	جو	اس نے شکر کیا	پس محض	وہ شکر کرتا ہے	اس کے نفس کے لئے	اور	جو
وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ							
اور جو بھی شکر کرتا ہے تو اپنے نفس کے فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے							
فَإِنَّ	رَبِّي	غَنِيٌّ	كَرِيمٌ	قَالَ	نَكِّرُوا	لَهَا	عَرَشَهَا
پس یقیناً	میرا رب	بے پرواہ	عزت والا	اس نے کہا	اس کو عام چیز بنادو	اس کے لئے	اس کا عرش
فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤١﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرَشَهَا							
تو میرا رب یقیناً مستغنی اور صاحب اکرام ہے۔ اس نے کہا اس کا تخت اس کے لئے ایک عام سی چیز بنادو۔							

نَنْظُرُ	اَتَهْتَدِيْ	اَمْ	تَكُوْنُ	مِنْ	الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
ہم دیکھتے ہیں	کیا وہ ہدایت پاتی ہے	یا	وہ ہوجاتی ہے	سے	وہ لوگ	نہیں	وہ ہدایت پاتے ہیں

نَنْظُرُ اَتَهْتَدِيْ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿42﴾

ہم دیکھتے ہیں کہ آیا وہ حقیقت کو پا جاتی ہے یا ایسے لوگوں میں سے ہوجاتی ہے جو ہدایت نہیں پاتے۔

فَلَمَّا	جَاءَتْ	قِيْلَ	اَهْكَذَا	عَرَشُكِ	قَالَتْ	كَانَتْ	هُوَ
پس جب	وہ آئی	کہا گیا	کیا اسی طرح ہے	تیرا تخت	اس نے کہا	گویا کہ وہ	وہ

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيْلَ اَهْكَذَا عَرَشُكِ قَالَتْ كَانَ هُوَ

پس جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا کہ کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے؟ تو اس نے جواب دیا گویا یہ وہی ہے

وَ	اَوْتَيْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهَا	وَ	كُنَّا	مُسْلِمِيْنَ
اور	ہمیں دیا گیا	علم	سے	اس سے پہلے	اور	ہم تھے	فرمانبردار (جمع)

وَ اَوْتَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿43﴾

اور اس سے پہلے ہی ہمیں علم دے دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہو چکے تھے۔

وَ	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَعْبُدُ	مِنْ	دُوْنَ	اللّٰهِ	اِنَّهَا	كَانَتْ
اور	اس نے اسے روکا	جو	وہ تھی	وہ عبادت کرتی ہے	سے	سوا	اللہ	یقیناً وہ	وہ تھی

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ

اور اُس (یعنی سلیمان) نے اُسے اُس سے روکا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کیا کرتی تھی۔ یقیناً وہ

مِنْ	قَوْمٍ	كُفْرِيْنَ	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِيْ	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ
سے	قوم	کافر (جمع)	کہا گیا	اس کے لئے	تو داخل ہو جا	محل	پس جب	اس نے اسے دیکھا

مِنْ قَوْمٍ كُفْرِيْنَ ﴿44﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِيْ الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ

کافر قوم میں سے تھی۔ اسے کہا گیا: محل میں داخل ہو جا۔ پس جب اس نے اسے دیکھا

حَسِبْتُهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفْتُ	عَنْ	سَاقِيْهَا	قَالَ	اِنَّهُ	صَرْحٌ
اس نے اسے خیال کیا	گہرا پانی	اور	اس نے ہٹایا	سے	اس کی پیڑ لیاں	اس نے کہا	یقیناً وہ	محل

حَسِبْتُهُ لُجَّةً وَ كَشَفْتُ عَنْ سَاقِيْهَا قَالَ اِنَّهُ صَرْحٌ

تو اسے گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پیڑ لیوں سے کپڑا اٹھالیا۔ اُس (یعنی سلیمان) نے کہا یہ تو ایک ایسا محل ہے

مُبرِّدٌ	مِّنْ	قَوَارِيرَ	قَالَتْ	رَبِّ	إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي
جڑا ہوا	سے	شیشے	اس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً میں	میں نے ظلم کیا	میری جان
مُبرِّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ							
جوشیشوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس (ملکہ) نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔							
وَأَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمَانَ	بِاللَّهِ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَلَقَدْ	وَأَسْلَمْتُ
اور	ساتھ	سلیمان	اللہ کے لئے	رب	تمام جہان	اور	یقیناً
وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ بِاللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ وَلَقَدْ							
اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ اللہ، تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری ہوتی ہوں۔ اور							
أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صَالِحًا	أَنِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ
ہم نے بھیجا	طرف	ثمود	ان کا بھائی	صالح	کہ	تم عبادت کرو	اللہ
أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ							
ہم نے یقیناً ثمود کی طرف بھی ان کا بھائی صالح بھیجا تھا (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کی عبادت کرو۔							
فَإِذَا	هُمْ	فَرِيقَيْنِ	يَخْتَصِمُونَ	قَالَ	يَقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُونَ
پس اچانک	وہ (جمع)	دو گروہ	وہ جھگڑتے ہیں	اس نے کہا	اے میری قوم	کیوں	تم جلدی چاہتے ہو
فَإِذَا هُمْ فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ۖ قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ							
پس اچانک وہ دو گروہ بن کر جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا اے میری قوم! تم کیوں							
بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُونَ	اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ
برائی کو	پہلے	نیک، بھلائی	کیوں	نہ	تم بخشش مانگتے ہو	اللہ	تاکہ تم
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۖ							
اچھی بات سے پہلے بری بات کے لئے جلدی کرتے ہو۔ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔							
قَالُوا	أَطِيعْنَا	بِكَ	وَبِئْسَ	مَعَكَ	قَالَ	طِيعُكُمْ	عِنْدَ
انہوں نے کہا	ہم نے برا شوگون لیا	تجھ سے	اور	اس سے جو	تیرے ساتھ	اس نے کہا	تمہاری بد شوگونی
قَالُوا أَطِيعْنَا بِكَ وَبِئْسَ مَعَكَ ۖ قَالَ طِيعُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ							
انہوں نے کہا ہم تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے برا شوگون لیتے ہیں۔ اُس نے کہا تمہارا شوگون تو اللہ کے پاس ہے							

بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ	وَ	كَانَ	فِي	الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ
بلکہ	تم	قوم	تم آزمائے جاؤ گے	اور	وہ تھا	میں	شہر	نو	اشخاص
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ									
بلکہ تم تو ایک ایسی قوم ہو جسے آزمایا جائے گا۔ اور (اُس کے) مرکزی شہر میں نو اشخاص تھے									
يُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُونَ	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	بِاللَّهِ	
وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	اور	نہ	وہ اصلاح کرتے ہیں	انہوں نے کہا	تم آپس میں قسمیں کھاؤ	اللہ کی	
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ									
جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے کہا آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ									
لَنْبَيْتَنَّهُ	وَ	أَهْلَهُ	ثُمَّ	لَنْقُولَنَّ	لَوْلِيَّهِ	مَا			
ہم ضرور اس پر شب خون ماریں گے	اور	اس کے گھر والے	پھر	ضرور ہم کہیں گے	اس کے ولی سے	نہیں			
لَنْبَيْتَنَّهُ وَاهْلَهُ ثُمَّ لَنْقُولَنَّ لَوْلِيَّهِ مَا									
ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے۔ پھر ہم ضرور اس کے سر پرست سے کہیں گے کہ									
شَهِدْنَا	مَهْلِكًا	أَهْلِهِ	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	وَ	مَكْرُؤًا	مَكْرًا	
ہم نے مشاہدہ کیا	ہلاکت	اس کے گھر والے	اور	یقیناً ہم	ضرور سچ بولنے والے	اور	انہوں نے تدبیر کی	تدبیر	
شَهِدْنَا مَهْلِكًا أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٥٠﴾ وَمَكْرُؤًا مَكْرًا									
ہم نے تو اس کے گھر والوں کی ہلاکت کا مشاہدہ نہیں کیا اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے بہت بڑا مکر کیا									
وَ	مَكْرَنَا	مَكْرًا	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	
اور	ہم نے تدبیر کی	تدبیر	اور	وہ (جمع)	نہیں	وہ سمجھتے ہیں	پس تُو دیکھ	کیسا	
وَمَكْرَنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥١﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ									
اور ہم نے بھی ایک (جوابی) مکر کیا اور وہ کچھ نہ سمجھ سکے۔ پس دیکھ کہ									
كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	أَنَّا	دَمَّرْنَاهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	أَجْبَعَيْنَ		
وہ تھا	انجام	ان کی تدبیر	کہ ہم	ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	اور	ان کی قوم	سب کے سب		
كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْبَعَيْنَ ﴿٥٢﴾									
ان کے مکر کا کیسا انجام ہوا کہ ہم نے اُن کو اور ان کی تمام قوم کو ہلاک کر دیا۔									

فَتِلْكَ	بُيُوتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَايَةً
پس وہ	ان کے گھر	ویران	بسبب اس کے جو	انہوں نے ظلم کیا	یقیناً	میں	اس	ضرور نشان
فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً								
پس یہ ان کے گھر ہیں جو اُس ظلم کے سبب ویران پڑے ہیں جو انہوں نے کیا۔ یقیناً اس میں								
لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَ	أَنْجَيْنَا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ
قوم کے لئے	وہ علم رکھتے ہیں	اور	ہم نے نجات بخشی	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	وہ تھے	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٣﴾ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ أَمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٤﴾								
ان لوگوں کے لئے ایک عظیم نشان ہے جو علم رکھتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو نجات بخشی جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ اختیار کرنے والے تھے۔								
وَ	لُوطًا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اتَّاتُونِ	الْفَاحِشَةَ		
اور	لوط	جب	اس نے کہا	اس کی قوم سے	کیا تم آتے ہو	بے حیائی		
وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اتَّاتُونِ الْفَاحِشَةَ								
اور لوط کو بھی (نجات دی) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو؟								
وَ	أَنْتُمْ	تُبْصِرُونَ	أَبْنَكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً		
اور	تم (جمع)	تم دیکھتے ہو	کیا ضرور تم	ضرور تم آتے ہو	مرد (جمع)	شہوت		
وَأَنْتُمْ تَبْصِرُونَ ﴿٥٥﴾ أَبْنَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً								
جبکہ تم اچھی طرح سمجھ رہے ہو (کہ کیا کرتے ہو)۔ کیا تم ضرور شہوت مٹانے کے لئے								
مِّنْ	دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ		
سے	سوائے	عورتیں	بلکہ	تم (جمع)	قوم	تم جہالت کرتے ہو		
مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٦﴾								
عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو ایک جاہل قوم ہو۔								
فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا		
پس نہیں	وہ تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	کہ	انہوں نے کہا		
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا								
پس اس کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ								

أَخْرَجُوا	الْ	لُوطٍ	مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أَنَاسٌ	يَتَطَهَّرُونَ
تم نکال دو	آل، خاندان	لوط	سے	تمہاری بستی	یقیناً وہ	لوگ (جمع)	وہ پاک صاف بنتے ہیں

أَخْرَجُوا الْ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٧﴾

لوط کے خاندان کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یقیناً ایسے لوگ ہیں جو بڑے پاک باز بنتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَاهَا	مِنْ	الْغَابِرِينَ
پس ہم نے اسے نجات دی	اور	اس کے گھر والے	مگر	اس کی بیوی	ہم نے اسے شمار کر رکھا تھا	سے	پیچھے رہنے والے

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٨﴾

پس ہم نے اس کو نجات بخشی اور اس کے گھر والوں کو بھی، سوائے اس کی بیوی کے جسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں شمار کر رکھا تھا۔

وَ	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرٌ	الْمُنْذِرِينَ
اور	ہم نے برسائی	ان پر، ان کے اوپر	بارش	پس وہ بُرا ہوا	بارش	ڈرائے جانے والے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿٥٩﴾

اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی۔ پس کتنی بُری ہوتی ہے ڈرائے جانے والوں کی بارش۔

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	وَ	سَلَامٌ	عَلَى	عِبَادِهِ
تو کہہ دے	تمام تعریف	اللہ کے لئے	اور	سلامتی	پر، اوپر	اس کے بندے

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ

کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور سلام ہو اس کے بندوں پر

أَصْطَفَى	اللَّهُ	خَيْرٌ	أَمَّا	يُشْرِكُونَ
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا وہ جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

أَصْطَفَى اللَّهُ خَيْرًا أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٠﴾

جنہیں اس نے چن لیا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔
- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تاکہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔
- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز و اوقاف

- 1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
- 2- م لفظ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
- 3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
- 4- ج علامت جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
- 5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
- 6- ص علامت وقفِ مرخص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
- 7- صلے اَلْوَصْلُ الْاَوَّلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
- 8- ق علامت قَبِيلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
- 9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
- 10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
- 11- وقفہ علامت سکتہ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
- 12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
- 13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Wa Qaalal Lazeena

Nineteenth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-18-5

Published by Majlis Ansarullah UK

All Rights Reserved.



**Published by:
Majlis Ansarullah UK**